حقوق الطبع و النشر و الترجمة و النقل محفوظة للمؤلف

1942

ألدروس العربية

على طريقة المحادثه

د.ن
285

عبدالحق عبّاس

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری کا ذخیرہ

★

ألمكتبة العلميّة

للطباعة و النشر و التوريد و التصدير

١٥- ليك روڈ - لاهور (پاکستان)

١/٢

ثمنه روبيه و آنتان

Marfat.com

كتاب

اَلدُّرُوسُ الْعَرَبِيَّةُ

على الطريقة الحديثة

لِلْبَنِينِ وَالْبَنَاتِ

اَلْجُزْءُ الْأَوَّلُ

الطبعة التّاسعة

تأليف

عَبْدُ الحقّ عبّاس مدير مَدْرَسَةِ البنات لاهور

اَلنَّاشِرُ

مُديرُ المكتبة العِلْمِيَّة مَدْرَسَةُ البنات ٥ ايبك رود لاهور

قيمت ايك روپيه دو آنه

Marfat.com

اَلدُّرُوسُ العَرَبِيَّةُ

59935

مَنَّ عَلَيْنَا بِضَبْطِهِ وَتَنْقِيْحِهِ وَتَصْحِيْحِ حَضْرَةُ الأُسْتَاذ السَّيِّدُ مَسْعُود عَالِمُ النَّدْوِي مَتَّعَنَا اللهُ بِطُوْلِ حَيَاتِهِ وَهٰذَ نَصُّ مَاكَتَبَ بَعْدَ الفَرَاغِ -

سيدى الجليل! سلاما وتحية!

هذا ما عَنَّ لى من بعض الملاحظات في هذا الكُتَيِّب الصغير حجمًا والغزير نفعًا عسى الله ان يغرس به في قلوب الحدثان بذرة حبّ اللغة العربية، لغة القرآن الكريم والحديث النبوى -

فلو تقبلتموها بقبولٍ حسنٍ ولكم الشكر الجزيل هذا، وادامكم الله لخدمة الاسلام وتربية البنين والبنات، والسلام -

العاجز الحقير مسعود الندوى

تحريرًا في ال ٢٤ من ذى الحجة الحرام سنة ٦٣ھ وذلك بمنزل عبيد الحق خان الندوى في بستى دانشمندان من ضواحى بلدة جالندهر

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

اَلْمُحَاوَرَةُ الْأُولٰى

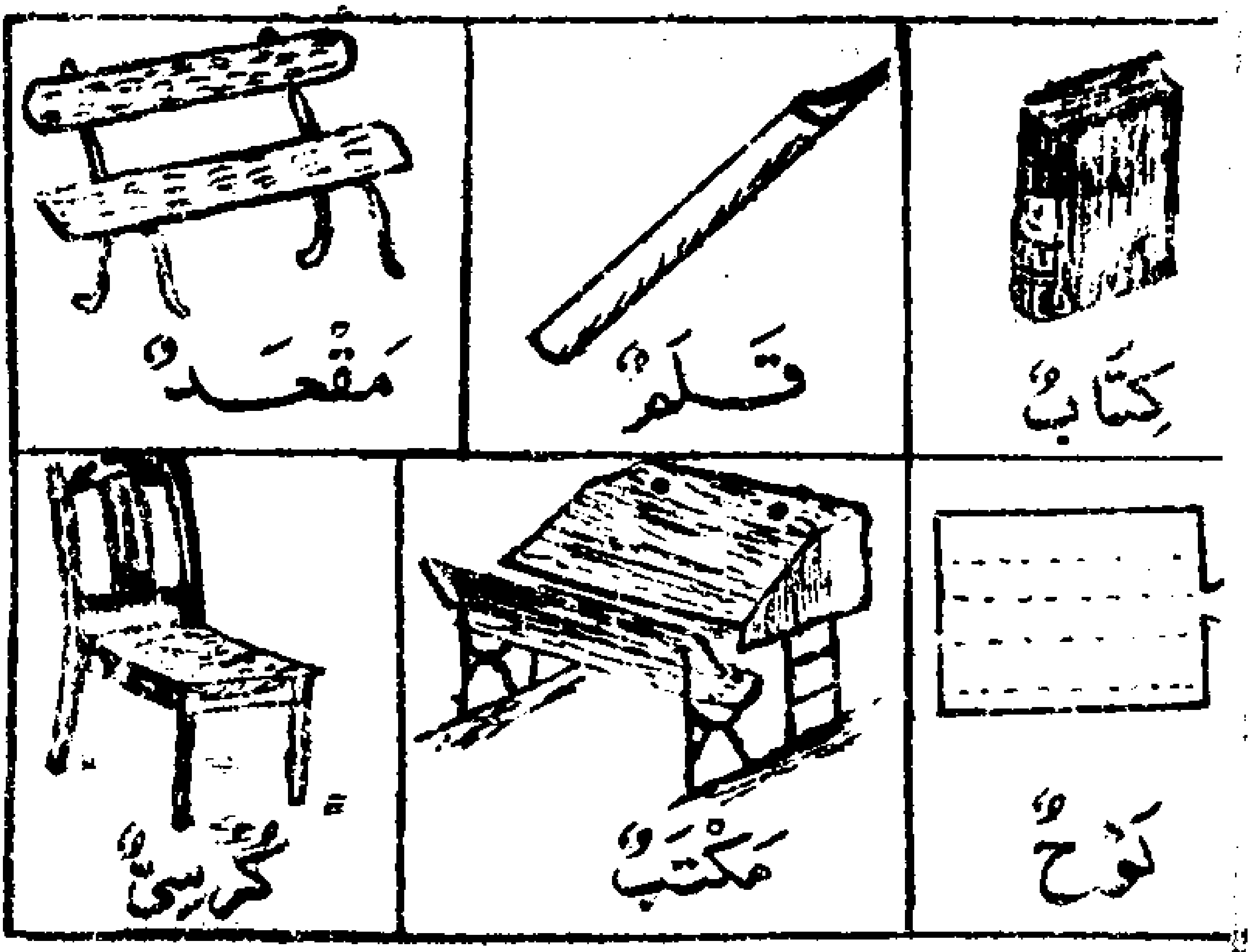

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا كِتَابٌ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قَلَمٌ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا قِرْطَاسٌ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا مَقْعَدٌ۔

Marfat.com

مَا هٰذَا؟ هٰذَا مَكْتَبٌ۔
مَا هٰذَا؟ هٰذَا لَوْحٌ۔
مَا هٰذَا؟ هٰذَا كُرْسِيٌّ۔

تنبیہ: کِتَابٌ۔ قَلَمٌ۔ قِرْطَاسٌ (کاغذ) مَقْعَدٌ (بنچ)۔ مَكْتَبٌ (ڈیسک)۔ لَوْحٌ (تختی)۔ كُرْسِيٌّ اور اِن کے سوا جتنے لفظ ہمارے منہ سے نکلتے ہیں، جن کا مطلب ہم سمجھ سکتے ہیں، اُن کو کلمہ کہتے ہیں۔ جو کلمہ کسی چیز کا نام ہوتا ہے، اُس کو اِسم کہتے ہیں۔ لَوْح، قَلَم، قِرْطَاس وغیرہ اوپر لکھے ہوئے جتنے کلمے ہیں، اُن میں سے ہر کلمہ کسی چیز کا نام ہے۔ اِس لیے اُن میں سے ہر کلمہ اِسم ہے۔

جب تم کسی چیز کو نہیں جانتے اور جاننا چاہتے ہو تو کسی دوسرے شخص سے اُس چیز کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہو:-

یہ کیا ہے؟ یہ کیا چیز ہے؟

عربی زبان میں 'یہ' کی جگہ 'هٰذَا' بولتے ہیں۔ اور

Marfat.com

کیا ہے ؟' کیا چیز ہے ؟' کی جگہ ' مَا ' دوسرا شخص جواب
ں ' یہ ' یا ' یہ چیز ' کہہ کر آگے اُس کا نام لیتا ہے ۔
وچھنے اور بتانے کی یہ صورت ہو جاتی ہے :-

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا كِتَابٌ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي

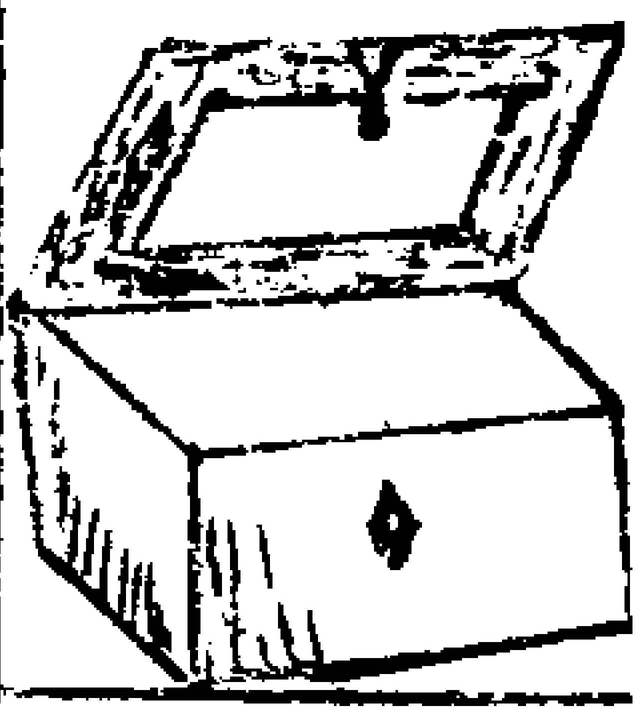	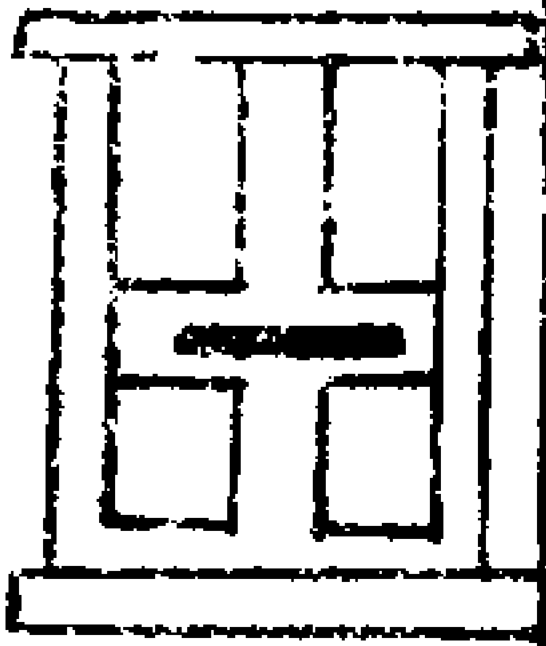		
صُنْدُوْقٌ	بَابٌ	مِرْسَمٌ	إِبْرِيْقٌ

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا صُنْدُوْقٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا بَابٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا مِرْسَمٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا حِبْرٌ ۔

Marfat.com

مَا هٰذَا؟ هٰذَا وَرَقٌ۔
مَا هٰذَا؟ هٰذَا إِبْرِيقٌ۔

تنبیہ:

جس چیز کا نام (اِسم) ہم نہیں جانتے اور جاننا چاہتے ہیں، تو مَا کا کلمہ بول کر اور لفظ هٰذَا کے ساتھ اُس چیز کی طرف اِشارہ کر کے پوچھتے ہیں۔ مَا کو اِسْمُ الْإِسْتِفْهَام کہتے ہیں، یعنی پوچھنے کا اِسم۔ یعنی ایسا لفظ جس کے ذریعے ہم کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہیں۔ هٰذَا کو اِسم اِشارہ کہتے ہیں، اس لیے کہ اِس اِسم کو بول کر اِشارہ کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

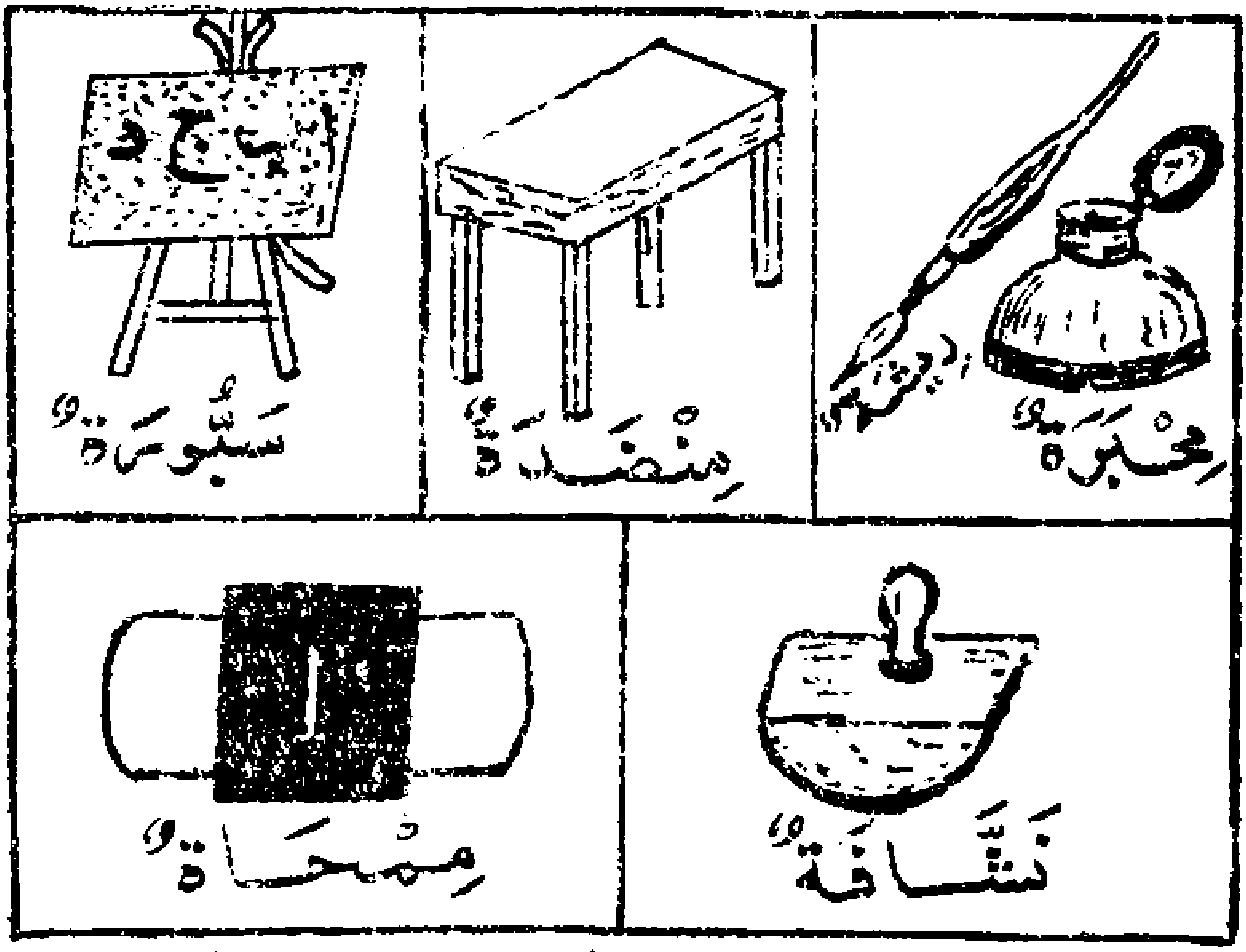

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ مِحْبَرَةٌ .

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ رِيشَةٌ

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ مِنْضَدَةٌ

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ حَصِيرَةٌ

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ سَبُّورَةٌ

Marfat.com

مَا هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ نَشَّافَةٌ۔

أَهٰذِهِ نَشَّافَةٌ ؟ لَا ، هٰذِهِ مِمْحَاةٌ۔

تنبیہ: جس طرح انسانوں اور حیوانوں میں نر مادہ ہیں، اسی طرح اسم اور کلمے بھی نر و مادہ ہوتے ہیں نر کو مذکّر اور مادہ کو مؤنّث کہتے ہیں۔

هٰذَا مذکّر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بولا جاتا ہے

هٰذِهِ مؤنّث کے لئے اور ایسے کلمہ کے لئے جس کے پیچھے ة لگی ہو۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) یہ میخ ہے۔
(۲) یہ پائنٹر ہے۔
(۳) یہ نقشہ ہے۔
(۴) یہ تصویر ہے۔
(۵) یہ تختہ سیاہ ہے۔
(۶) یہ رُولر ہے۔
(۷) یہ کاغذ ہے۔
(۸) یہ بنچ ہے۔

Marfat.com

(۹) یہ ڈسک ہے۔ (۱۰) یہ چٹائی ہے۔

(۱۱) یہ سیاہی چوس ہے۔ (۱۲) یہ ڈسٹر ہے۔

(۱۳) یہ ربڑ ہے۔ (۱۴) یہ میز ہے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

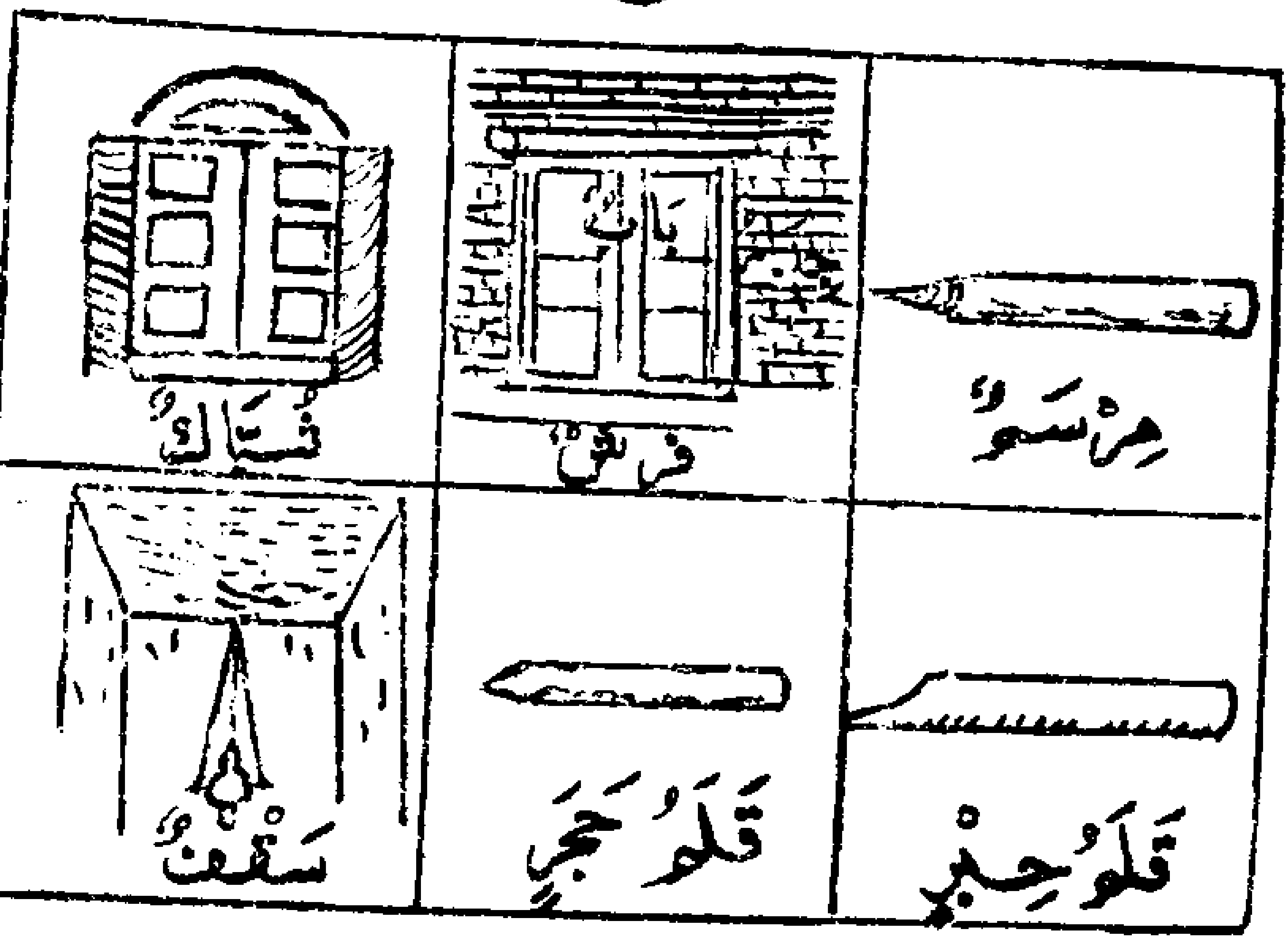

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ قَلَمُ حِبْرٍ۔

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ قَلَمُ حَجَرٍ۔

Marfat.com

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ بَابٌ۔

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ۔

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ جِدَارٌ۔

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ فَرْشٌ۔

مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ سَقْفٌ۔

تنبیہ: هٰذَا و ذٰلِكَ دونوں لفظ ہیں۔ اس لئے کہ جو ٹکڑا بات کا مُنہ سے نکلتا ہے، لفظ کہلاتا ہے۔ دونوں کلمے ہیں، اس لئے کہ دونوں بامعنٰی ہیں۔ دونوں اسم ہیں، اس لئے کہ دونوں کسی چیز کو ظاہر کرتے ہیں۔ دونوں اسم اشارہ ہیں، اس لئے کہ دونوں کسی شے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہیں۔ فرق اِن میں یہ ہے کہ هٰذَا قریب شے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے ہے اور ذٰلِكَ بعید شے کی طرف۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

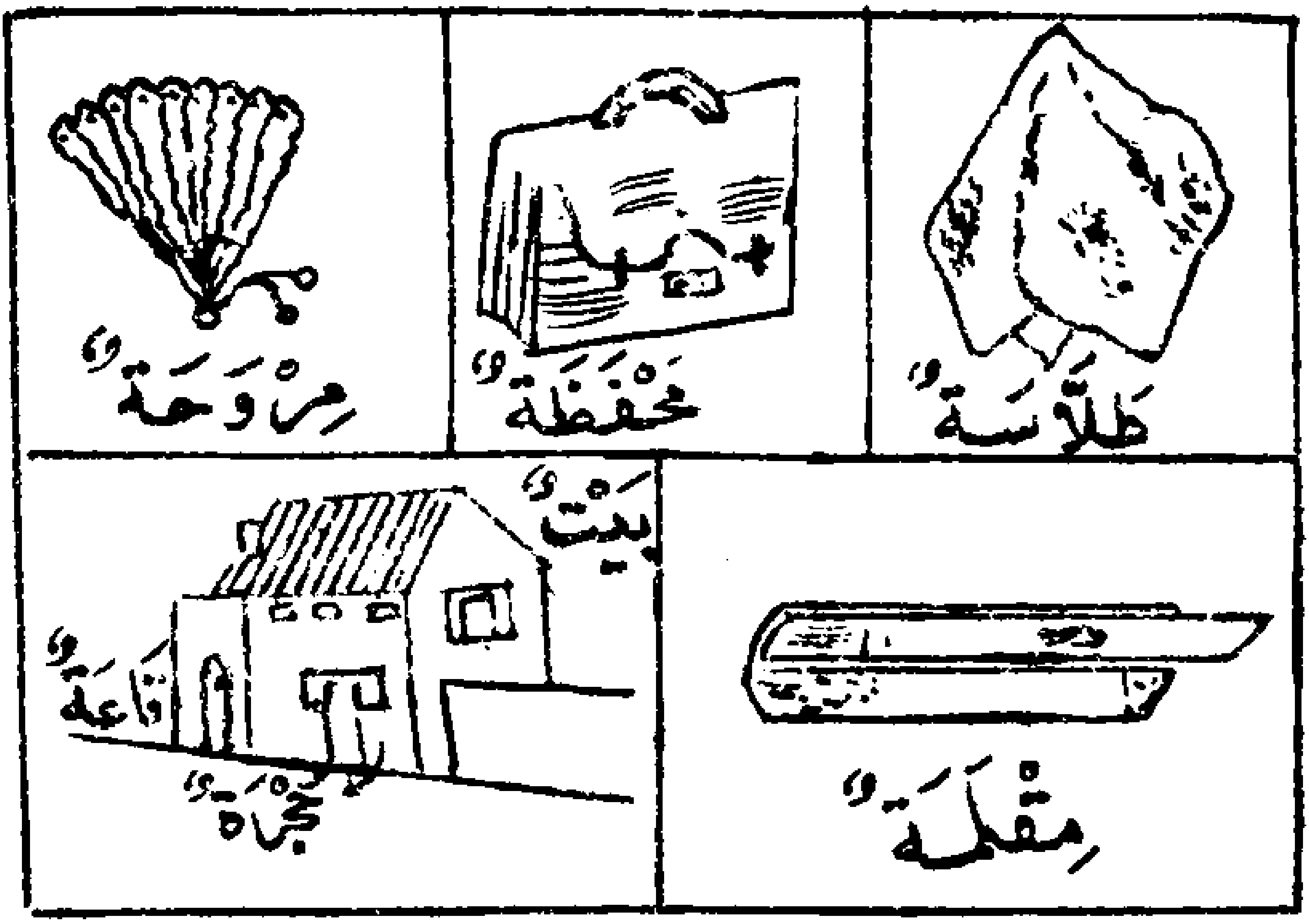

مَا تِلْكَ ؟ — تِلْكَ مِنْضَدَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ — تِلْكَ مِمْسَحَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ — تِلْكَ مِحْفَظَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ — تِلْكَ مِقْلَمَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ — تِلْكَ مِرْوَحَةٌ ۔

Marfat.com

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ حُجْرَةٌ۔
مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ رَدْحَةٌ۔
مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ قَاعَةٌ۔

تنبیہ: معلوم ہو چکا کہ ذٰلِكَ اسم اشارۂ بعیدہ ہے۔ یعنی ذٰلِكَ سے دُور شے کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ یہی تِلْكَ کا حال ہے۔ یعنی تِلْكَ سے بھی دُور کا اشارہ کیا جاتا ہے۔ فرق دونوں میں یہ ہے کہ جیسے هٰذَا اسم اشارۂ قریبہ مذکّر کے لئے اور هٰذِهٖ مؤنّث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ذٰلِكَ سے مذکّر بعید کی طرف اور تِلْكَ سے مؤنّث بعید کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے ◆

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

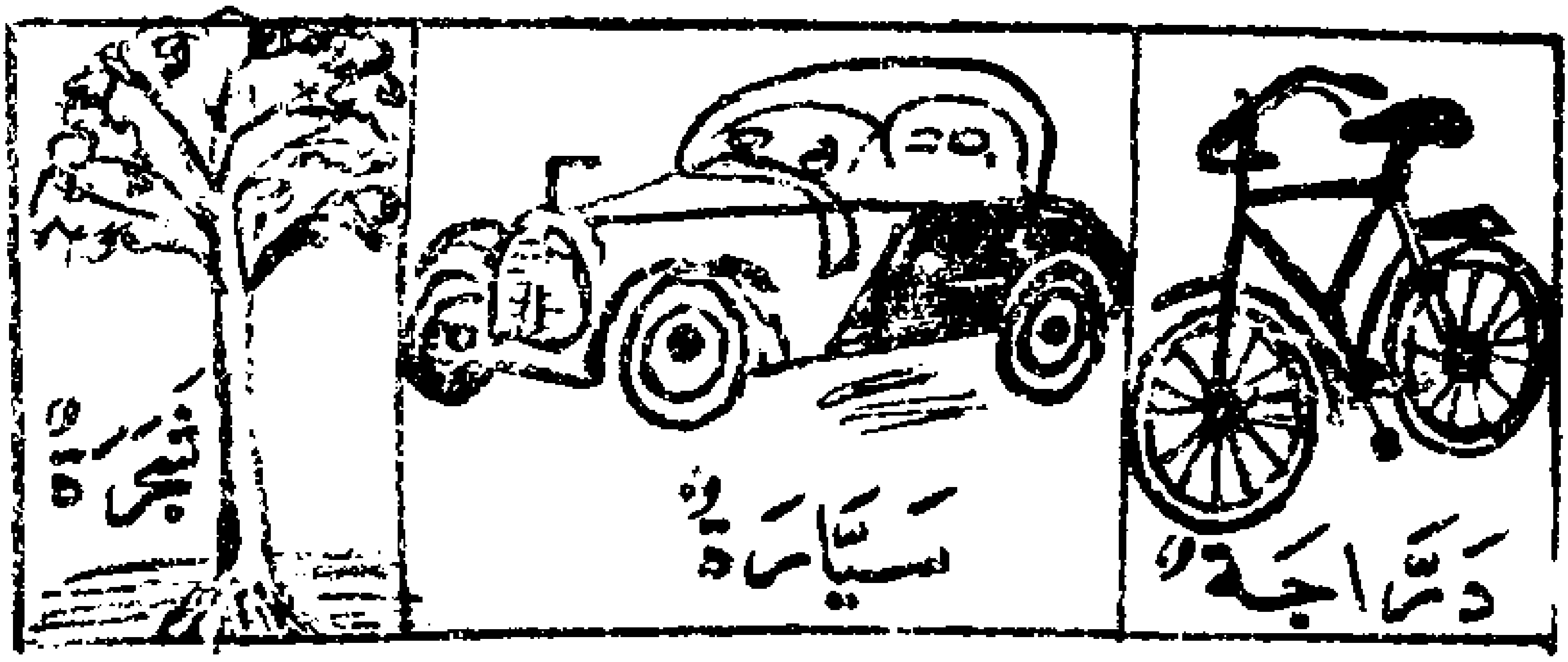

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ شَجَرَةٌ ۔

مَا هٰذَا ؟ هٰذَا بَيْتٌ ۔

مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ سَيَّارَةٌ ۔

مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ عَرَبَةٌ ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

مَنْ هُوَ ؟	هُوَ مُعَلِّمٌ ۔
مَنْ هُوَ ؟	هُوَ تِلْمِيذٌ ۔
مَنْ هُوَ ؟	هُوَ طَالِبٌ ۔
مَنْ أَنْتَ ؟	أَنَا طَالِبٌ ۔
مَنْ أَنْتَ ؟	أَنَا تِلْمِيذٌ ۔
مَنْ أَنَا ؟	أَنْتَ طَالِبٌ ۔
مَنْ أَنَا ؟	أَنْتَ مُعَلِّمٌ ۔

تنبیہ: بے جان یا بے عقل چیزوں کی ذات یا صفات پوچھنی ہوں، تو کلمہ مَا سے پوچھی جاتی ہیں۔ باعقل شخصوں کے متعلق سوال کرنا ہو، تو کلمہ مَنْ سے کیا جاتا ہے۔ مَا کا ترجمہ اُردو میں 'کیا' اور مَنْ کا 'کون' ہوگا۔

Marfat.com

هُوَ۔ اَنَا۔ اَنْتَ یعنی 'وہ'۔ 'میں'۔ 'تُو'، وغیرہ چھوٹے چھوٹے کلمے جو اسموں کی جگہ بولے جاتے ہیں، ضمائر (ضمیر کی جمع) کہلاتے ہیں ؎

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

مَنْ هُوَ ؟	هُوَ رَجُلٌ۔
مَنْ هُوَ ؟	هُوَ وَلَدٌ۔
مَنْ أَنْتَ ؟	أَنَا تِلْمِيذٌ۔
مَنْ أَنْتَ ؟	أَنَا وَلَدٌ۔
مَنْ أَنَا ؟	أَنْتَ رَجُلٌ۔
مَنْ أَنَا ؟	أَنْتَ وَلَدٌ۔
مَنْ هِيَ ؟	هِيَ بِنْتٌ۔

Marfat.com

تنبیہ: هُوَ (وہ) مذکّر - هِيَ (وہ) مؤنث -
أَنَا (میں) مذکّر اور مؤنث دونوں کے لئے۔ أَنْتَ (تو)
مذکّر کے لئے ہے

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

مَنْ هُمْ ؟ هُمْ رِجَالٌ -
مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ رِجَالٌ -
مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمْ رِجَالٌ -
مَنْ هُمْ ؟ هُمْ أَوْلَادٌ -
مَنْ هُمْ ؟ هُمْ مُعَلِّمُونَ -
مَنْ هُمْ ؟ هُمْ مُدَرِّسُونَ -
مَنْ أَنْتُمْ نَحْنُ أَوْلَادٌ -
مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ مُعَلِّمُونَ -

Marfat.com

مَنْ أَنْتُمْ ؟	نَحْنُ مُدَرِّسُونَ۔
مَنْ نَحْنُ ؟	أَنْتُمْ أَوْلَادٌ۔
مَنْ نَحْنُ ؟	....
مَنْ أَنْتُمْ ؟	....
مَنْ أَنْتُمْ ؟	....

تنبیہ: جو کلمہ ایک کو ظاہر کرے، اُس کو واحد اور جو تین یا تین سے زیادہ شخصوں یا چیزوں کو ظاہر کرے اُس کو جمع کہتے ہیں۔

هُوَ: وہ (مذکر) واحد ہے۔ هُمْ: وہ (مذکر) جمع۔
أَنَا: میں (مذکر و مؤنث) واحد ہے۔ نَحْنُ: ہم (مذکر و مؤنث) جمع
أَنْتَ: تُو (مذکر) واحد ہے۔ أَنْتُمْ: تم (مذکر) جمع۔

اسی طرح :-

رَجُلٌ واحد۔	رِجَالٌ جمع۔
وَلَدٌ واحد۔	أَوْلَادٌ جمع۔
تِلْمِيذٌ واحد۔	تَلَامِيذُ جمع۔

Marfat.com

مُعَلِّمٌ واحد ۔ مُعَلِّمُونَ جمع ۔
مُدَرِّسٌ واحد ۔ مُدَرِّسُونَ جمع ۔
مُدَرِّسَةٌ واحد ۔ مُدَرِّسَاتٌ جمع ۔

اَلدَّرْسُ الحَادِی عَشَرَ

مَنْ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ بَنَاتٌ ۔
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ نِسَاءٌ (نِسْوَةٌ)۔
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ ۔
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ . . . .
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ . . . .
مَنْ أَنْتُنَّ ؟ . . . .
مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ بَنَاتٌ ۔
مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ تِلْمِيذَاتٌ ۔

Marfat.com

مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ۔

مَنْ هُنَّ ؟ ....

مَنْ هُنَّ ؟ ....

مَنْ هُنَّ ؟ ....

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ مُدَرِّسَاتٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ بَنَاتٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ نِسَاءٌ۔

مَنْ نَحْنُ ؟ ....

مَنْ نَحْنُ ؟ ....

مَنْ نَحْنُ ؟ ....

تنبیہ: هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
أَنْتُنَّ ضمیر جمع مؤنث مخاطب۔
نَحْنُ ضمیر جمع مذکر و مؤنث متکلم۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِىْ عَشَرَ

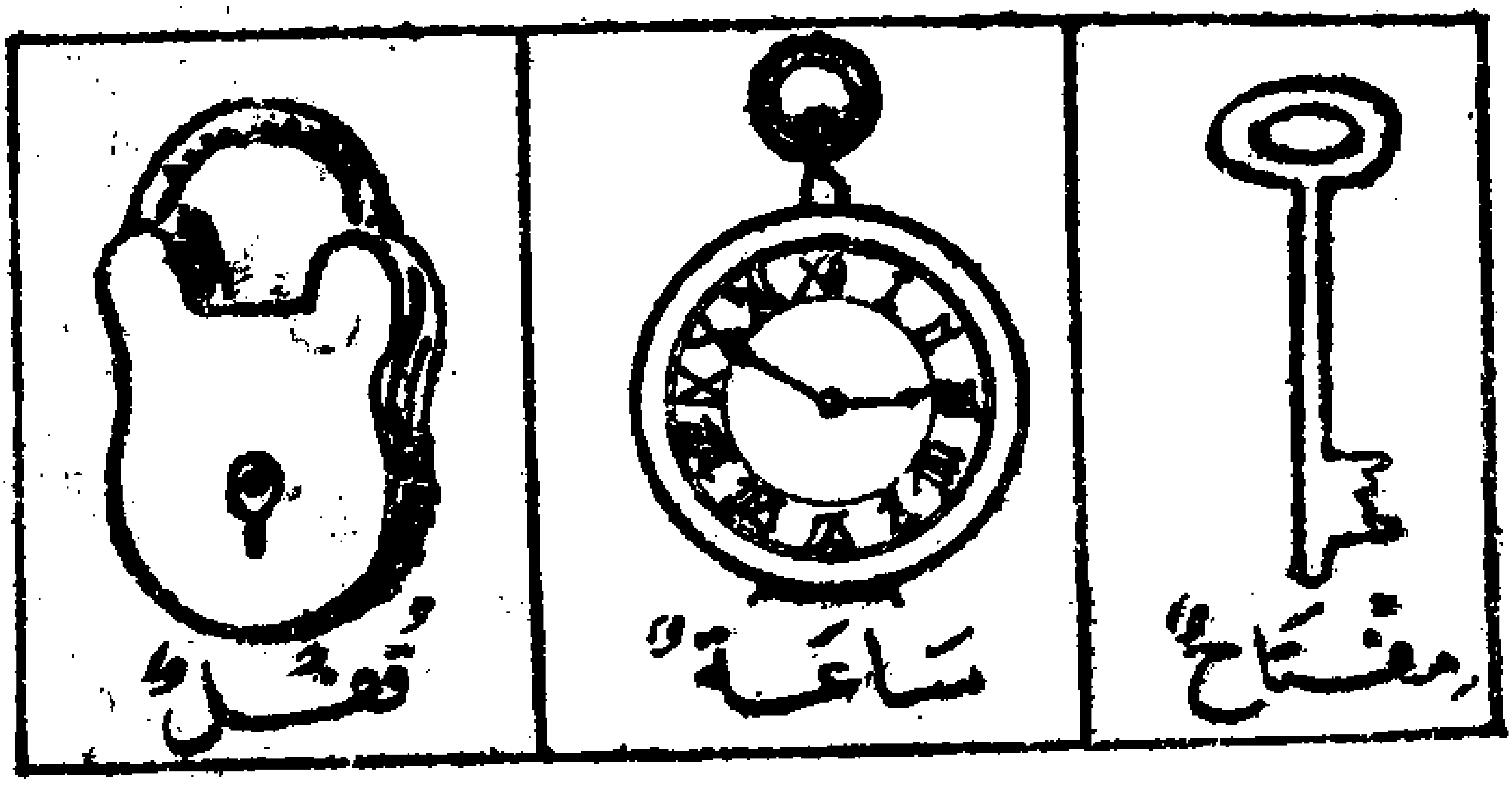

مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ قَطْرَةُ الْمَاءِ ۔
مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ قِطْعَةُ الْمِلْحِ ۔
مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ صَفْحَةُ الْكِتَابِ ۔
مَا هٰذَا ؟	هٰذَا وَرَقُ الْكِتَابِ ۔
مَا هٰذَا ؟	هٰذَا مِفْتَاحُ الْقُفْلِ ۔
مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ سَاعَةٌ ۔
مَا هٰذَا ؟	هٰذَا بَابُ الْحُجْرَةِ ۔

Marfat.com

تنبیہ: جب ایک اسم کا لگاؤ دوسرے سے ظاہر کیا جائے، تو پہلے اسم کو مُضاف، دوسرے اسم کو مُضاف اِلَیہ کہتے ہیں۔ جیسے اُوپر کی مثالوں میں قَطْرَةُ مُضاف، الْمَاءِ مُضاف اِلَیہ۔ قِطْعَةُ مُضاف۔ الْمِلْحِ مُضاف اِلَیہ ہیں۔ اِسی طریق پر باقی مثالوں کو سمجھ لو +

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ ۔
مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ أَوْلَادٌ ۔
مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ نِسْوَةٌ ۔
مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ ۔
مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُونَ ۔
مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ ۔

Marfat.com

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ أَوْلَادٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ مُدَرِّسُونَ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ مُدَرِّسَاتٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ بَنَاتٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ نِسْوَةٌ۔

مَنْ أُولٰئِكَ ؟ أُولٰئِكَ تِلْمِيذَاتٌ۔

تنبیہ: ہم دوسرے سبق میں بتا چکے ہیں کہ جس طرح ہم اپنی زبان میں 'یہ' کہہ کر کسی کی طرف اِشارہ کرتے ہیں، اُسی طرح عربی زبان میں **هٰذَا** کہہ کر اِشارہ کرتے ہیں، اور ایسے لفظوں کو جو اشارہ کرتے وقت بولے جاتے ہیں، اسمائے اشارہ کہتے ہیں۔

تیسرے سبق میں یہ بتایا گیا ہے کہ **هٰذَا** مذکر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بولا جاتا ہے اور **هٰذِهٖ** مؤنث کے لئے۔

پانچویں سبق میں یہ بتایا گیا کہ **هٰتَا** [illegible] قریب

59935

Marfat.com

کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اور ذٰلِكَ بعید کی طرف۔
چھٹے ہیں یہ کہ ذٰلِكَ مذکّر بعید کی طرف اور تِلْكَ
مؤنث بعیدہ کی طرف اشارہ کرنے کے لئے کام آتا ہے۔

اِس تیرھویں سبق میں دو نئے اِسم، اشارہ کے لئے
اِستعمال ہوئے ہیں۔ پہلا هٰؤُلَاءِ اور دوسرا اُولٰٓئِكَ۔
یہ دونوں اِسم تین یا تین سے زیادہ شخصوں کی طرف
اشارہ کرنے کے واسطے اِستعمال ہوتے ہیں۔

جو لفظ ایک شخص یا ایک چیز کو بتاتا ہے، اُس کو
وَاحِد یا مُفرد کہتے ہیں، اور جو لفظ تین یا تین سے
زیادہ شخصوں یا چیزوں کو بتاتا ہے، اُس کو جمع کہتے ہیں
جیسے رِجَالٌ، نِسْوَةٌ، اَوْلَادٌ، بَنَاتٌ وغیرہ
هٰذَا، هٰذِهٖ، ذٰلِكَ، تِلْكَ اسمائے اِشارہ مُفرد
ہیں۔ یعنی اُن سے ایک کی طرف اِشارہ کیا جاتا ہے۔ اور
هٰؤُلَاءِ و اُولٰٓئِكَ اسماء اشارہ جمع ہیں، یعنی ان سے
تین یا تین سے زیادہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے مُفرد اسمائے اشارہ
مذکّر کے لئے اور ہیں، مؤنث کے لئے اور، یہ بات جمع

Marfat.com

کے اسمائے اشارہ میں نہیں ہے۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں ۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

مَنْ هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ رَجُلَانِ۔
مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ امْرَأَتَانِ۔
مَنْ هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ ابْنَانِ۔
مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ بِنْتَانِ۔
مَا ذٰلِكَ ؟ ذٰلِكَ قَلَمَانِ۔
مَا تَانِكَ ؟ تَانِكَ مِحْبَرَتَانِ۔
مَا ذٰنِكَ ؟ ذٰنِكَ بَابَانِ۔
مَا تَانِكَ ؟ تَانِكَ حُجْرَتَانِ۔

تنبیہ: یہ بتایا جا چکا ہے کہ جو لفظ یا کلمہ ایک

Marfat.com

شخص یا ایک چیز کو بتائے، وہ واحد یا مُفرد ہے۔ اور جو کلمہ تین یا تین سے زیادہ کو بتائے، وہ جمع یا مجموع ہے۔ ان دونوں قسموں کے چند کلمے تم پچھلے سبقوں میں پڑھ چکے ہو۔ اب اِس چودھویں سبق میں تم نے کچھ کلمے ایک نئی قسم کے پڑھے ہیں، مثلاً هٰذَانِ، هَاتَانِ، بَابَانِ۔ حُجْرَتَانِ وغیرہ۔ اِس قِسم کے کلمے صرف دو شخصوں یا چیزوں کو بتاتے ہیں۔ ایسے کلموں کو مُثَنّٰی کہتے ہیں۔ اِس قِسم کے کلموں کی نشانی بھی تم نے جان لی ہوگی۔ ان کے پیچھے ہمیشہ الف اور زیر والا نون آیا کرتا ہے۔

اب تمھیں تین طرح کے کلمے معلوم ہو چکے ہیں:-

اوّل: جو ایک کو بتاتے ہیں، یہ مُفرَد ہیں۔

دوسرے: جو دو کو بتاتے ہیں، یہ مُثَنّٰی ہیں۔

تیسرے: جو دو سے زیادہ کو بتاتے ہیں، یہ مجمُوع ہیں۔

ان تینوں کی مزید مثالیں پندرھویں سبق میں دیکھیے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

مجموع	مُثَنّٰی	مفرد
عَصَافِيرُ	عُصْفُورَانِ	عُصْفُورٌ
تَلَامِيذُ	تِلْمِيذَانِ	تِلْمِيذٌ
قَرَاطِيسُ	قِرْطَاسَانِ	قِرْطَاسٌ
دَجَاجَاتٌ	دَجَاجَتَانِ	دَجَاجَةٌ
كُتُبٌ	كِتَابَانِ	كِتَابٌ
كُرَاتٌ	كُرَتَانِ	كُرَةٌ
أَقْلَامٌ	؟	قَلَمٌ
أَيَّامٌ	؟	يَوْمٌ

هٰذَا عُصْفُورٌ - هٰذَانِ عُصْفُورَانِ

Marfat.com

هٰذِهِ عَصَافِيرُ۔

هٰذَا قِرْطَاسٌ۔ هٰذَانِ قِرْطَاسَانِ۔

هٰذِهِ قَرَاطِيسُ۔

هٰذِهِ دَجَاجَةٌ۔ هَاتَانِ دَجَاجَتَانِ۔

هٰذِهِ دَجَاجَاتٌ۔

هٰذِهِ صَفْحَةٌ۔ هَاتَانِ صَفْحَتَانِ۔

هٰذِهِ صَفَحَاتٌ۔

تِلْكَ كُرَةٌ۔ تَانِكَ كُرَتَانِ۔

تِلْكَ كُرَاتٌ۔

هٰذَا قَلَمٌ۔ هٰذَانِ قَلَمَانِ۔ هٰذِهِ أَقْلَامٌ۔

هٰذَا تِلْمِيذٌ۔ هٰذَانِ تِلْمِيذَانِ۔

هٰؤُلَاءِ تَلَامِيذُ۔

تِلْكَ بِنْتٌ۔ تَانِكَ بِنْتَانِ۔ أُولٰئِكَ بَنَاتٌ۔

Marfat.com

تنبیہ: تم نے یہ قاعدہ پڑھا تھا کہ واحد کے لئے اسمائے اشارہ هٰذَا ۔ هٰذِهٖ ۔ ذٰلِكَ اور تِلْكَ آتے ہیں۔ مثنّٰی کے لئے هٰذَانِ ۔ هَاتَانِ ۔ ذَانِكَ اور تَانِكَ ۔ جمع کے لئے هٰؤُلَاءِ اور أُولٰئِكَ ۔ مگر اِس درس میں تم دیکھتے ہو کہ هٰؤُلَاءِ عَصَافِيْرُ ، هٰؤُلَاءِ قَرَاطِيْسُ ، هٰؤُلَاءِ أَقْلَامٌ وغیرہ کی جگہ هٰذِهٖ عَصَافِيْرُ ، هٰذِهٖ قَرَاطِيْسُ ، هٰذِهٖ أَقْلَامٌ آیا ہے۔ اور أُولٰئِكَ كُرَاتٌ کی جگہ تِلْكَ كُرَاتٌ آیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بےشعور چیزوں کی جمعوں کے ساتھ اسمائے اشارہ کے جمع کے صیغے نہیں آتے بلکہ وہ چیزیں مذکّروں کی جمع ہوں یا مؤنثوں کی، اُن کے ساتھ واحدِ مؤنث کے اسمائے اشارہ ہی کام دے جاتے ہیں ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

[آٹھویں، نویں، دسویں، گیارھویں سبقوں پر ایک دفعہ پھر نظر ڈال کر اس درس کو شروع کیجیے]

هُوَ هُمَا أَنْتِ أَنْتُمَا

مَنْ هُوَ ؟ هُوَ مُحَمَّدٌ۔

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا مُوسٰى وَ عِيسٰى۔

مَنْ هُمْ ؟ هُمْ عَبْدُ اللّٰهِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَ عَبْدُ الرَّحِيْمِ۔

مَنْ هِيَ ؟ هِيَ عَائِشَةُ۔

مَنْ هُمَا ؟ هُمَا فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ۔

مَنْ هُنَّ ؟ هُنَّ جَمِيْلَةُ وَ اٰسِيَةُ وَ مَرْيَمُ۔

Marfat.com

مَنْ أَنْتَ ؟ أَنَا مُحَمَّد ـ

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ عُمَرُ وَ عَلِيٌّ ـ

مَنْ أَنْتُمْ ؟ نَحْنُ عَبْدُ الرَّشِيد وَ
عَبْدُ الْحَمِيد وَ عَبدُالْوَحِيد

مَنْ أَنْتِ ؟ أَنَا سُكَيْنَةُ ـ

مَنْ أَنْتُمَا ؟ نَحْنُ لَيْلٰى وَ سُعْدٰى ـ

مَنْ أَنْتُنَّ ؟ نَحْنُ عَذْرَاءُ وَ زَهْرَاءُ وَ
أَسْمَاءُ ......

مَنْ أَنَا ؟ أَنْتَ شَرِيفٌ ـ

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمَا جَمِيْل وَ لَطِيْف ـ

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمْ مَجِيد وَحَمِيد وَ سَعِيد

مَنْ اَنَا ؟ أَنْتِ سَعِيدَه ـ

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُمَا هِنْدَةُ وَ سَارَةُ ـ

Marfat.com

مَنْ نَحْنُ ؟ أَنْتُنَّ زَاهِدَہ وَ عَابِدَہ
وَ سَاجِدَہ وَ .....

تنبیہ : آٹھویں سبق میں آپ اِسم ضمیر کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ اس کو بخوبی ذہن نشین کرنے کے لئے قاسم اور اُس کی بیٹی زینب کی بات چیت سُنیئے :-

قاسم : زینب ! قاسم زینب سے کہتا ہوں، زینب کو زاہد کو ستانا نہیں چاہیئے ، زاہد زینب کا بھائی ہے۔

زینب : ابا جی ! زینب نے زاہد کو نہیں ستایا۔ زاہد قاسم سے جھوٹ کہتا ہے کہ زینب نے زاہد کو ستایا ہے۔

اوپر کی عبارت کو بطریقِ ذیل ہموار کریں گے :-

قاسم : زینب ! میں تم سے کہتا ہوں ، تمہیں زاہد کو ستانا نہیں چاہیئے ، وہ تمہارا بھائی ہے۔

زینب : ابا جی ! میں نے اُس کو نہیں ستایا۔ وہ آپ سے جھوٹ کہتا ہے کہ میں نے اُس کو ستایا ہے۔

پہلی عبارت میں قاسم ، زینب ، زاہد اِن تینوں ناموں کا تکرار ہے جو ناموزوں معلوم ہوتا ہے۔ دوسری عبارت

Marfat.com

میں ان تین ناموں کی جگہ چھوٹے اسم مَیں، تم، وہ لائے گئے ہیں۔ ان ہی چھوٹے چھوٹے اسموں کو جو بڑے اسموں کے بجائے ہم اپنی گفتگو میں استعمال کرتے ہیں، اسمِ ضمیر کہتے ہیں۔

هُوَ هُمَا هُمْ ۔ هِيَ هُمَا هُنَّ
أَنْتَ أَنْتُمَا أَنْتُمْ ۔ أَنْتِ أَنْتُمَا أَنْتُنَّ
أَنَا نَحْنُ نَحْنُ ۔ أَنَا نَحْنُ نَحْنُ

یہ سب ضمائر ہیں، اِن کو یاد کر لیجئے۔

اسماء کی تقسیم بلحاظ تعریف و تنکیر

بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جو خاص خاص شخصوں اور خاص خاص چیزوں ہی کے نام ہوتے ہیں۔ ایسا نام بولنے سے وہی شخص یا وہی چیز سمجھی جاتی ہے جس کا وہ نام ہوتا ہے، کوئی دوسری چیز یا دوسرا شخص اس نام سے نہیں سمجھا جاتا۔ مثلاً آپ عبداللہ یا زینب یا کوئی اور ایسا ہی خاص نام لے کر کسی کو بُلائیں یا کسی کا ذکر کریں تو اُس سے وہی خاص شخص سمجھا جائے گا اور وہ اُسی شخص

Marfat.com

کا نام ہوگا جس کو آپ بُلا رہے ہیں یا جس کا ذِکر کر رہے ہیں، کوئی دوسرا شخص اس سے مُراد نہیں ہو سکتا، ایسے خاص ناموں کو اسمِ عَلَم کہتے ہیں۔

اور بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں کہ وہ کسی ایک ہی شخص یا چیز کے نام نہیں ہوتے ہیں بلکہ اُن میں سے ایک ایک نام میں بہت اکائیاں شریک ہوتی ہیں۔ مثلاً آدمی کسی اکیلے دکیلے کا نام نہیں بلکہ سب انسان اس نام میں شریک ہیں۔ "کِتَابٌ" کسی ایک کتاب کا نام نہیں۔ "کتاب" سے ہر کتاب مراد ہو سکتی ہے۔ ایسے ناموں کو اسماءِ نَکِرَہ کہتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

هَلْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ؟ نَعَمْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ۔
هَلْ هٰذَا كِتَابٌ كَبِيرٌ؟ لَا۔ مَا هٰذَا كِتَابًا كَبِيرًا
هٰذَا كِتَابٌ صَغِيرٌ

Marfat.com

هَلْ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ؟ نَعَمْ۔ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ۔
هَلْ هُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ؟ لَا۔ هُوَ وَلَدٌ طَالِحٌ۔
هَلْ أَنْتَ وَلَدٌ نَحِيفٌ؟ نَعَمْ۔ أَنَا وَلَدٌ نَحِيفٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ هُوَ وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ خَلِيلٌ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ أَنَا وَلَدٌ سَمِينٌ۔
مَنْ (هُوَ) وَلَدٌ سَمِينٌ؟ أَنْتَ وَلَدٌ سَمِينٌ۔

صِفت و موصوف

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ہر چیز کا، ہر شخص کا کوئی نام (اسم) ہوتا ہے، لیکن ہر نام والی یا نام والا ایک جیسا نہیں ہوتا، کوئی کیسا ہوتا ہے، کوئی کیسا۔ مثلاً لڑکوں کو لے لیجیے کوئی موٹا (سَمِیْنٌ) ہوگا، کوئی پتلا (نَحِیْفٌ)۔ کوئی اچھا (صَالِحٌ) ہوگا، کوئی برا (طَالِحٌ)۔ پس ایسے کلمے جو ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ کوئی چیز کیسی ہے،

Marfat.com

ان کو صِفت کہتے ہیں، اور اُس چیز کو جس کی صِفت بتائی گئی ہو، موصوف کہتے ہیں ؛

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

هَلْ هٰذَا قَلَمٌ ؟ نَعَمْ، هٰذَا قَلَمٌ -
هَلْ هٰذَا كِتَابٌ ؟ نَعَمْ، هٰذَا كِتَابٌ -
هَلْ هٰذَا كُرْسِيٌّ ؟ نَعَمْ، هٰذَا كُرْسِيٌّ -
هَلْ هٰذَا سِكِّيْنٌ ؟ نَعَمْ، هٰذَا سِكِّيْنٌ -
هَلْ هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ -
أَتِلْكَ خَرِيطَةٌ ؟ لَا، تِلْكَ صُوْرَةٌ -
أَ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ ؟ لَا، ذٰلِكَ بَابٌ -
أَ هٰذَا مِرْسَمٌ ؟ لَا، هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ -
هَلْ ذٰلِكَ سَقْفٌ ؟ نَعَمْ، ذٰلِكَ سَقْفٌ -

Marfat.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ؟ لَوْنُ الْقَلَمِ أَحْمَرُ۔

مَا لَوْنُ الْجِدَارِ؟ لَوْنُ الْجِدَارِ أَبْيَضُ۔

مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ؟ لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ أَسْوَدُ۔

مَا لَوْنُ الْعُشْبِ؟ لَوْنُ الْعُشْبِ أَخْضَرُ۔

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ؟ لَوْنُ السَّمَاءِ أَزْرَقُ۔

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ؟ لَوْنُ الْحِذَاءِ أَحْمَرُ قَانِئٌ۔

مَا لَوْنُ الْعِمَامَةِ؟ لَوْنُ الْعِمَامَةِ أَصْفَرُ۔

تنبیہ: اوپر کے جملوں میں آپ نے لَوْن کا لفظ بار بار پڑھا۔ کلمۂ لَوْن کے معنی ہیں رنگ۔ صرف کلمۂ لَوْن یا رنگ بول دینے سے صرف لَوْن یا رنگ کا عام مطلب سمجھ میں آتا ہے۔ اس سے ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ کس کا یا کس چیز کا رنگ ہے۔ لیکن جب آپ نے کہا: لَوْنُ الْقَلَمِ یا

لَوْنُ الْجِدَارِ یا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ، تو اس سے آپ کو معلوم ہوا کہ رنگ کا لگاؤ قلم یا دیوار یا تختۂ سیاہ سے ہے۔ قواعدِ زبانِ عربی کی اصطلاح میں اس لگاؤ کو اِضافت کہتے ہیں اور جس اسم کا لگاؤ ظاہر کیا جائے اُس کو مُضاف اور جس اسم سے اس کا لگاؤ ظاہر کیا جائے اُس کو مُضاف اِلَیہ کہتے ہیں۔ اُوپر کی مثالوں میں پہچاننا چاہیئے کہ کونسا اسم مُضاف ہے اور کونسا مُضاف اِلَیہ +

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ ؟ اَلْقَلَمُ اَحْمَرُ۔

مَا لَوْنُ الْجِدَارِ ؟ اَلْجِدَارُ اَبْيَضُ۔

مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ ؟ اَلسَّبُّوْرَةُ سَوْدَاءُ۔

مَا لَوْنُ الْعُشْبِ ؟ اَلْعُشْبُ اَخْضَرُ۔

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ ؟ اَلسَّمَاءُ زَرْقَاءُ۔

Marfat.com

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ؟ أَلْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ۔
مَا لَوْنُ الْعِمَامَةِ؟ أَلْعِمَامَةُ صَفْرَاءُ۔

أَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالْعِشْرُونَ

مَا لَوْنُ الْقَلَمِ؟ أَلْقَلَمُ أَحْمَرُ اللَّوْنِ۔
أَلْقَلَمُ لَوْنُهُ أَحْمَرُ۔
مَا لَوْنُ الْجِدَارِ؟ أَلْجِدَارُ أَبْيَضُ اللَّوْنِ۔
أَلْجِدَارُ لَوْنُهُ أَبْيَضُ۔
مَا لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ؟ أَلسَّبُّوْرَةُ سَوْدَاءُ اللَّوْنِ۔
أَلسَّبُّوْرَةُ لَوْنُهَا أَسْوَدُ۔
مَا لَوْنُ الْعُشْبِ؟ أَلْعُشْبُ أَخْضَرُ اللَّوْنِ۔
أَلْعُشْبُ لَوْنُهُ أَخْضَرُ۔

Marfat.com

مَا لَوْنُ السَّمَاءِ ؟ أَلسَّمَاءُ لَوْنُهَا أَزْرَقُ -
أَلسَّمَاءُ زَرْقَاءُ اللَّوْنِ -

مَا لَوْنُ الْحِذَاءِ ؟ أَلْحِذَاءُ لَوْنُهُ أَحْمَرُ قَانِئٌ -
أَلْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ لَوْنُهُ -

مَا لَوْنُ الْبَقَرَةِ ؟ أَلْبَقَرَةُ صَفْرَاءُ اللَّوْنِ -
أَلْبَقَرَةُ لَوْنُهَا أَصْفَرُ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

هَلِ الْقِرْطَاسُ أَبْيَضُ ؟ نَعَمْ، هُوَ أَبْيَضُ -
هَلِ الْعُشْبُ أَحْمَرُ ؟ لَا ، هُوَ أَخْضَرُ -
هَلِ الْحِذَاءُ أَحْمَرُ قَانِئٌ ؟ لَا ، هُوَ أَسْوَدُ -
هَلِ الْجِدَارُ أَزْرَقُ ؟ لَا ، هُوَ أَبْيَضُ -
هَلِ الْحِبْرُ أَسْوَدُ ؟ لَا ، هُوَ أَحْمَرُ -

Marfat.com

هَلِ الطَّرْبُوشُ أَسْوَدُ؟ نَعَمْ، هُوَ أَسْوَدُ۔
هَلِ الْأَزْهَارُ بِيضٌ؟ نَعَمْ، هِيَ بِيضٌ۔
هَلِ السُّحُبُ سُودٌ؟ نَعَمْ، هِيَ سُودٌ۔

أَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابِي۔
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابُكَ۔
هٰذَا كِتَابُكِ۔
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ هٰذَا كِتَابُهُ۔
هٰذَا كِتَابُهَا۔
هَلْ هٰذِهِ كُتُبُكَ؟ نَعَمْ، هٰذِهِ كُتُبِي۔
هَلْ ذٰلِكَ نَعْلَاكَ؟ لَا، لَيْسَ ذٰلِكَ نَعْلَيَّ۔
هَلْ هٰذَا طَرْبُوشِيْ؟ نَعَمْ، هٰذَا طَرْبُوشُكَ۔

Marfat.com

هَلْ هٰذِهٖ أَقْلَامِي؟ لَا، لَيْسَ هٰذِهٖ أَقْلَامَكَ، هٰذِهٖ أَقْلَامِي -

هَلْ هٰذِهٖ عِمَامَتُهُ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ عِمَامَتُهُ -

هَلْ تِلْكَ دَفَاتِرُهُ؟ لَا، لَيْسَتْ تِلْكَ دَفَاتِرَهُ، تِلْكَ دَفَاتِرِي -

هَلْ تِلْكَ مِحْبَرَتُكَ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ مِحْبَرَتِي -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

هَلْ هُمْ أَوْلَادٌ؟ نَعَمْ، هُمْ أَوْلَادٌ -

هَلْ هُوَ رَجُلٌ؟ لَا، هُوَ وَلَدٌ -

هَلْ أَنَا مُدَرِّسٌ؟ نَعَمْ، أَنْتَ مُدَرِّسٌ -

هَلْ أَنَا تِلْمِيذٌ؟ لَا، أَنْتَ مُدَرِّسٌ -

هَلْ أَنْتَ وَلَدٌ؟ نَعَمْ، أَنَا وَلَدٌ -

Marfat.com

هَلْ أَنْتِ بِنْتٌ ؟ لَا ، أَنَا وَلَدٌ -
هَلْ هِيَ بِنْتٌ ؟ نَعَمْ ، هِيَ بِنْتٌ -
هَلْ هِيَ امْرَأَةٌ ؟ لَا ، هِيَ بِنْتٌ -

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

هَلْ هُمْ أَوْلَادٌ ؟ نَعَمْ ، هُمْ أَوْلَادٌ -
هَلْ هُمْ رِجَالٌ ؟ لَا ، هُمْ أَوْلَادٌ -
هَلْ نَحْنُ أَوْلَادٌ ؟ نَعَمْ ، أَنْتُمْ أَوْلَادٌ -
هَلْ هٰذِهِ أَقْلَامِيْ ؟ لَا ، لَيْسَتْ هٰذِهِ بِأَقْلَامِ
هٰذِهِ أَقْلَامِيْ -
هَلْ هٰذِهِ عِمَامَتُهٗ ؟ نَعَمْ ، هٰذِهِ عِمَامَتُهٗ -
هَلْ تِلْكَ كُرَّاسَاتُهٗ ؟ نَعَمْ ، تِلْكَ كُرَّاسَاتُهٗ -

تنبیہ : درسِ اوّل و ثانی میں اِستفہام کا ذکر آ

Marfat.com

نے پڑھا۔ اِستِفہَام کے لُغوی معنے (کسی مطلب کے) سمجھنے کی طلب یا خواہش کے ہیں۔ اور یہ بھی پڑھا کہ مَا کے ذریعے بے شعور چیزوں کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور مَنْ کے ذریعے باشعور چیزوں کے متعلق۔

اِس سبق میں آپ دیکھتے ہیں کہ هَلْ کے لفظ سے سوال کیا گیا ہے۔ "هَلْ" اور "أَ" بھی استفہام کے حروف ہیں۔ ان کے ذریعے جملے کا مضمون پوچھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے اور اس کا جواب "نَعَمْ" وغیرہ الفاظ سے دیا جاتا ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

هَلْ لَكَ عَيْنَانِ؟ نَعَمْ، لِيْ عَيْنَانِ۔

هَلْ لَكَ رَأْسَانِ؟ لَا، لِيْ رَأْسٌ وَاحِدٌ۔

هَلْ لِيْ يَدَانِ؟ نَعَمْ، لَكَ يَدَانِ۔

هَلْ لِيْ ثَلَاثُ أَرْجُلٍ؟ لَا، لَكَ رِجْلَانِ۔

Marfat.com

هَلْ لَهُ أُذُنَانِ ؟ نَعَمْ ، لَهُ أُذُنَانِ -
هَلْ لَهَا أَنْفَانِ ؟ لَا ، لَهَا أَنْفٌ وَاحِدٌ -

أَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

أَيْنَ الْقَلَمُ ؟ أَلْقَلَمُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ -
أَيْنَ الْحِبْرُ ؟ أَلْحِبْرُ فِي الْمِحْبَرَةِ -
أَيْنَ الْأَوْلَادُ ؟ أَلْأَوْلَادُ فِي الْحُجْرَةِ -
أَيْنَ الْكِتَابُ ؟ أَلْكِتَابُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ -
أَيْنَ السَّقْفُ ؟ أَلسَّقْفُ فَوْقَ رُءُوسِنَا -

أَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

قُمْ أَنَا أَقُوْمُ -
قُوْمِي أَنَا أَقُوْمُ -

Marfat.com

تَقَدَّمِي إِلَى الْكُرْسِيِّ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلِينَ؟ أَنَا أَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا يَفْعَلُ؟ هُوَ يَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ هِيَ تَتَقَدَّمُ إِلَى الْكُرْسِيِّ۔

إِذْهَبِي إِلَى الْبَابِ؟ أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

مَاذَا يَفْعَلُ؟ هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

مَاذَا تَفْعَلُ؟ هِيَ تَذْهَبُ إِلَى الْبَابِ۔

أَغْلِقِ الْبَابَ أَنَا أُغْلِقُ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتَ تُغْلِقُ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ؟ أَنْتِ تُغْلِقِينَ الْبَابَ۔

مَاذَا أَفْعَلُ الْآنَ؟ أَنْتَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ۔

أَنْتِ تَفْتَحِينَ الْكِتَابَ۔

Marfat.com

إِجْلِسْ } أَنَا أَجْلِسُ۔
إِجْلِسِيْ }

مَاذَا تَفْعَلُ؟ } أَنَا أَجْلِسُ عَلَى الْمَقْعَدِ۔
مَاذَا تَفْعَلِيْنَ؟ }

تشریح الفاظ :

يَتَقَدَّمُ: وہ آتا ہے۔ تَتَقَدَّمُ : وہ آتی ہے۔
تُو آتا ہے۔

يَذْهَبُ: وہ جاتا ہے۔ تَذْهَبُ : وہ جاتی ہے۔
تُو جاتا ہے۔

يَفْتَحُ : وہ کھولتا ہے۔ تَفْتَحُ : وہ کھولتی ہے۔
تُو کھولتا ہے۔

يَجْلِسُ : وہ بیٹھتا ہے۔ تَجْلِسُ : وہ بیٹھتی ہے۔
تُو بیٹھتا ہے۔

يُغْلِقُ : وہ بند کرتا ہے۔ تُغْلِقُ : وہ بند کرتی ہے
تُو بند کرتا ہے

Marfat.com

یَفْعَلُ : وہ کرتا ہے۔ تَفْعَلُ : وہ کرتی ہے۔
تُو کرتا ہے۔

یہ فعل مضارع کے تین صیغوں کی چند مثالیں ہیں۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر مخاطب۔ پچھلے دونوں صیغے تو ساجھی ہیں، یعنی اس بناوٹ کا ایک ہی لفظ کسی ایک عورت کا جس کی بات ہو رہی ہے یا کسی ایک مرد کا جس سے بات ہو رہی ہے کام بتاتا ہے جو وہ اس وقت کرتا ہے (یا آئندہ کرے گا) جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ
تَفْعَلُ، تَذْهَبُ، تَقُوْمُ کی ساخت کے جتنے الفاظ ہیں، یعنی ایسے الفاظ جن کے پہلے ت لگی ہے اور پچھلے حرف پر پیش آئی ہے، وہ اس قسم کے معنی بھی دیتے ہیں کہ: وہ کرتی ہے، وہ جاتی ہے، وہ اُٹھتی ہے۔ اور اِس قسم کے بھی کہ: تُو کرتا ہے، تُو جاتا ہے، تُو اُٹھتا ہے۔
اور یَفْعَلُ، یَذْهَبُ، یَقُوْمُ کی ڈھال کے الفاظ جن کے پہلے ی لگی ہے اور پچھلے حرف پر پیش آئی ہے؛ وہ صرف اِس قسم کے معنی دیتے

Marfat.com

ہیں کہ : وہ کرتا ہے ، وہ جاتا ہے ، وہ اُٹھتا ہے۔

اِن دو صیغوں کا فرق پہچاننا تو کچھ مشکل ہی نہیں ، بس اِتنا ہی فرق ہے کہ واحد غائب کے صیغے میں ی پہلے لگتی ہے ، اور وَاحدۂ غائبہ (واحد مؤنث غائب) اور وَاحد مخاطب (یا حاضر) کے صیغے میں ت ۔

اسی طرح تم مختلف صیغوں کے فرق آیندہ اسباق میں خود بخود پہچاننے کی کوشش کروگے ، تو ان کے معنوں کے فرق بھی واضح ہوتے جائیں گے ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

مَاذَا تَفْعَلُ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِيْ ۔

مَاذَا تَفْعَلِيْنَ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِيْ ۔

مَاذَا يَفْعَلُ الْأَوْلَادُ ؟ اَلْأَوْلَادُ يَكْتُبُوْنَ فِيْ كُرَّاسَاتِهِمْ ۔

Marfat.com

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ أَنْتَ تَمْسَحُ السَّبُّورَةَ -

مَاذَا أَفْعَلُ ؟ (للمؤنث) أَنْتِ تَمْسَحِيْنَ السَّبُّورَةَ

مَاذَا يَفْعَلُ أَحْمَدُ ؟ يَكْتُبُ أَحْمَدُ فِيْ كُرَّاسَتِهِ -

يُوْسُفُ! خُذْ بِيَدِكَ لَوْحَكَ .

أَنَا آخُذُ لَوْحِيْ بِيَدِيْ -

مَاذَا يَفْعَلُ ؟ هُوَ يَأْخُذُ لَوْحَهُ بِيَدِهِ .

يَا لَيْلَى خُذِيْ لَوْحَكِ بِيَدِكِ -

أَنَا آخُذُ لَوْحِيْ بِيَدِيْ -

مَاذَا تَفْعَلُ ؟ هِيَ تَأْخُذُ لَوْحَهَا بِيَدِهَا

يَا أَحْمَدُ! ضَعْ لَوْحَكَ أَنَا أَضَعُ لَوْحِيْ -

يَا لَيْلَى! ضَعِيْ لَوْحَكِ

مَاذَا يَفْعَلُ ؟ هُوَ يَضَعُ لَوْحَهُ -

Marfat.com

مَاذَا تَفْعَلُ ؟ هِيَ تَضَعُ زَوجَهَا ۔

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

أَرِنِي رَأْسَكَ هٰذَا رَأْسِي ۔
أَرِينِي رَأْسَكِ هٰذَا رَأْسِي ۔
أَرِنِي عَيْنَيْكَ هَاتَانِ عَيْنَايَ ۔
أَرِينِي عَيْنَيْكِ هَاتَانِ عَيْنَايَ ۔
أَرِنِي جَبْهَتَهُ هٰذِهِ جَبْهَتُهُ ۔
أَرِينِي جَبْهَتَهَا هٰذِهِ جَبْهَتُهَا ۔
أَلْمِسْ حَلْقَكَ أَنَا أَلْمِسُ حَلْقِي ۔
أَلْمِسِي حَلْقَكِ أَنَا أَلْمِسُ حَلْقِي ۔
أَلْمِسْ رَقَبَتَهُ أَلْمِسُ رَقَبَتَهُ ۔
أَلْمِسِي رَقَبَتَهَا أَنَا أَلْمِسُ رَقَبَتَهَا ۔

Marfat.com

أَلْمِسَا مَنْكِبِي نَحْنُ نَلْمِسُ مَنْكِبَكِ -
أَلْمِسَا مَنْكِبَ زَيْنَبَ؟ نَحْنُ نَلْمِسُ مَنْكِبَهَا -
أَيْنَ ذَقَنُكِ؟ هٰذَا ذَقَنِي -
أَيْنَ شَفَتَاكَ؟ هَاتَانِ شَفَتَايَ -
أَيْنَ أَسْنَانُكُمْ؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -
أَيْنَ أَسْنَانُكُنَّ؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -
أَيْنَ أَسْنَانُكُمَا؟ هٰذِهِ أَسْنَانُنَا -

اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالثَّلَاثُونَ

مَاذَا تَرَى عَلَى الْحِيطَانِ؟
مَاذَا تَرَيْنَ عَلَى الْحِيطَانِ؟

أَنَا أَرَى الْخَرَائِطَ وَالصُّوَرَ
عَلَى الْحِيطَانِ -

Marfat.com

مَاذَا تَرَيْنَ فِى الْحُجْرَةِ؟
أَرَى الْأَوْلَادَ وَ الْمَكَاتِبَ وَ
الْمَقَاعِدَ فِى الْحُجْرَةِ -
مَاذَا تَرَى فِى الطَّرِيقِ؟
أَنَا أَرَى الرِّجَالَ وَالْعَرَبَاتِ
وَالسَّيَّارَاتِ فِى الطَّرِيقِ؛
مَاذَا تَرَى عَلَى الشَّجَرَةِ؟
أَرَى الطُّيُورَ وَالْأَوْرَاقَ عَلَى
الشَّجَرَةِ -
مَاذَا تَرَى فِى الصُّورَةِ؟
أَرَى كَلْبًا وَ وَلَدًا فِى الصُّورَةِ -
مَاذَا عَلَى رَأْسِكَ؟ عَلَى رَأْسِى عِمَامَةٌ -
مَاذَا فِى يَدِى؟ فِى يَدِكَ مُدْيَةٌ -

Marfat.com

مَاذَا فِي جَيْبِكَ ؟ فِي جَيْبِي مِفْتَاحٌ وَ قَلَمٌ -
مَاذَا فِي كِيْسَتِكَ ؟ فِي كِيْسَتِي كُتُبٌ -

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُوْنَ

مَا اسْمُكَ ؟ اِسْمِي نُوْرٌ -
مَا اسْمُكِ ؟ اِسْمِي رَشِيْدَةٌ -
مَا اسْمُ أَبِيْكِ ؟ اِسْمُهُ حَيْدَرٌ -
مَا اسْمُ أُمِّكِ ؟ اِسْمُهَا فَاطِمَةُ -
مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكُنَّ ؟
اِسْمُ مَدْرَسَتِنَا "مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ" -
مَا اسْمِي ؟ اِسْمُكِ خَوْلَةُ -
مَا اسْمُهُ ؟ اِسْمُهُ عَاصِمٌ -
مَنْ هُوَ أَبُوْكِ ؟ أَبِي مُعَلِّمٌ - أَبِي كَاتِبٌ -

Marfat.com

أَبِى طَبِيبٌ (دكتور)۔

مَا شُغْلُ عَمِّكَ ؟ عَمِّى تَاجِرٌ ۔

مَا شُغْلُ اَخِيكَ ؟ أَخِى فَلَّاحٌ ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

كَيْفَ أَنْتَ ؟ طَيِّبٌ بِحَمْدِ اللهِ ۔

كَيْفَ حَالُكِ يَا سَيِّدَتِى ؟

طَيِّبٌ جِدًّا وَ أَدْعُولَكَ بِالْخَيْرِ

وَ الْعَافِيَةِ ۔

كَيْفَ صِحَّتُكَ ؟

أَشْكُرُ اللهَ عَلىٰ أَنِّى فِى صِحَّةٍ حَسَنَةٍ ۔

كَيْفَ حَالُ أُمِّكَ ؟ لَا تَزَالُ فِى تَعَبٍ وَ اَلَمٍ ۔

كَيْفَ حَالُ أَبِيكَ ؟

Marfat.com

هُوَ بِخَيْرٍ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَ رَحْمَتِهٖ -

كَيْفَ صِحَّةُ أَخِيْكَ ؟

إِنَّهُ فِيْ غَايَةٍ مِنَ الْإِسْتِقَامَةِ -

كَيْفَ جَارُكَ ؟ أَلْمِسْكِيْنُ مُصَابٌ بِدَاءِ

السِّلِّ . وَمَا بَقِيَ فِيْهِ إِلَّا الْجِلْدُ

وَالْعَظْمُ - عَسَى اللهُ أَنْ يَلْطُفَ بِهٖ -

تنبیہ :

اِس سبق میں بھی اِستفہام کی چند مثالیں آئی ہیں۔ الدرس الثانی میں آپ استفہام کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ عربی میں مندرجہ ذیل اسماء استفہام کے لئے استعمال ہوتے ہیں :-

مَنْ : کون - کس کو - کس کا + اَیٌّ : کون + مَا - مَاذَا - اَیٌّ : کیا + مَتٰی : کب + کَیْفَ : کیسا + لِمَاذَا : کیوں + اَیْنَ : کہاں +

یہ الفاظ استفہام کے لئے جملہ یا کلام کے شروع میں آیا کرتے ہیں۔ ان میں سے اکثر کی مثالیں آپ گذشتہ اسباق

Marfat.com

میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس سبق میں کَیْفَ کی چند مثالیں بھی ملحوظ رکھیئے اور کچھ مزاج پرسی کی کیفیت بھی ◆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ

مَا عُمْرُكَ ؟ عُمْرِی عَشْرُ سَنَوَاتٍ۔
مَا هُوَ عُمْرُ اَخِيكَ ؟ عُمْرُهُ خَمْسُ سَنَوَاتٍ۔
مَا عُمْرُ سَعْدٍ ؟ عُمْرُهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَنَةً۔
مَا هُوَ عُمْرِی ؟ عُمْرُكَ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً۔
مَا هُوَ عُمْرُكَ ؟ عُمْرِی إِحْدٰی عَشْرَةَ سَنَةً۔

يَظْهَرُ اَنَّكَ اَسَنُّ مِنْ ذٰلِكَ
(ظَنَنْتُ بِاَنَّكَ اَسَنُّ)
كَمْ عُمْرُ اَخِيكَ الْاَكْبَرِ ؟

Marfat.com

زُهَاءُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً۔
سَيَكُوْنُ عُمْرُهُ سِتَّ عَشْرَةَ
سَنَةً فِى الشَّهْرِ الْآتِى۔
لَقَدْ تَمَّتْ لِى ثَمَانِى عَشْرَةَ سَنَةً
مِنْ عُمْرِى فِى الْأُسْبُوعِ الْمَاضِى۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

(١) كَمْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ عُمْرُ عَمِّكَ؟
(٢) يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ عُمْرُهُ سِتِّيْنَ سَنَةً۔
(٣) قَدْ نَاهَزَ السِّتِّيْنَ مِنْ عُمْرِهِ۔
(٤) قَدْ قَارَبَ السِّتِّيْنَ۔
(٥) لَمْ يَخْطُرْ بِبَالِى بِأَنَّهُ مُسِنٌّ هٰكَذَا۔
(٦) مَا ظَنَنْتُ بِأَنَّهُ كَبِيْرٌ هٰكَذَا۔

Marfat.com

(٧) هُوَ رَجُلٌ عُمْرُهُ خَمْسُونَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرُ مِنْهَا۔

هُوَ رَجُلٌ عُمْرُهُ خَمْسُونَ عَامًا فَصَاعِدًا۔

(٨) أَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ قَارَبَ السِّتِّينَ ۔

(٩) هُوَ فَوْقَ الثَّمَانِينَ ۔

(١٠) هٰذَا عُمْرٌ كَبِيرٌ ۔

(١١) هَلْ هُوَ مُسِنٌّ إِلَى هٰذَا الْحَدِّ ؟

(١٢) قَدْ دَخَلَ فِي سِنِّ الشَّيْخُوخَةِ ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

كَمْ وَلَدًا فِي صَفِّكُمْ ؟

فِي صَفِّنَا أَرْبَعُونَ وَلَدًا۔

كَمْ وَلَدًا حَاضِرُونَ الْيَوْمَ ؟

Marfat.com

خَمْسَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ وَلَدًا حَاضِرُونَ الْيَوْمَ۔
كَمْ وَلَدًا غَائِبُونَ؟ ثَلاثَةُ أَوْلادٍ غَائِبُونَ۔
كَمْ عَدَدُ الْأَوْلادِ الَّذِينَ رُخِّصُوا فِي الْغِيَابِ؟ (الَّذِيْنَ أُذِنَ لَهُمْ فِي الْغِيَابِ؟)
وَلَدٌ وَاحِدٌ أُذِنَ لَهُ فِي الْغِيَابِ۔
هَلْ كُنْتَ حَاضِرًا أَمْسِ؟
لَا، كُنْتُ غَائِبًا أَمْسِ۔
لِمَاذَا كُنْتَ غَائِبًا؟ لِأَنِّي كُنْتُ مَرِيضًا۔
هَلْ أَنْتَ بِخَيْرٍ الْيَوْمَ؟ نَعَمْ، أَنَا طَيِّبٌ الْيَوْمَ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

أَيُّ يَوْمٍ اَلْيَوْمَ؟ اَلْيَوْمَ يَوْمُ السَّبْتِ۔

فِيْ أَيِّ يَوْمٍ نَحْنُ؟ نَحْنُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ۔

أَيُّ يَوْمٍ كَانَ اَمْسِ؟ كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ۔

أَيُّ يَوْمٍ يَكُوْنُ غَدًا؟ يَكُوْنُ الْغَدُ يَوْمَ الْاَحَدِ۔

هَلْ تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ؟

نَعَمْ، اَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ كُلَّ يَوْمٍ۔

هَلْ تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

لَا، اَنَا لَا أَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

لِمَ لَا تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

لِأَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُطْلَةٌ فِيْ

Marfat.com

الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ -
هَلْ يَجِيْءُ مُعَلِّمُكُمُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟
لَا ، هُوَ لَا يَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

فِي الْأَوْقَاتِ

كَمْ ثَانِيَةً فِي دَقِيْقَةٍ ؟ فِي الدَّقِيْقَةِ سِتُّوْنَ ثَانِيَةً -
كَمْ دَقِيْقَةً فِي سَاعَةٍ ؟
فِي السَّاعَةِ سِتُّوْنَ دَقِيْقَةً -
كَمْ سَاعَةً فِي يَوْمٍ ؟
فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً -
كَمْ يَوْمًا فِي شَهْرٍ ؟ فِي الشَّهْرِ ثَلٰثُوْنَ يَوْمًا -

Marfat.com

كَمْ أُسْبُوعًا فِى شَهْرٍ؟ فِى الشَّهْرِ أَرْبَعَةُ أَسَابِيعَ
كَمْ شَهْرًا فِى سَنَةٍ؟
فِى السَّنَةِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔
أُذْكُرْ أَيَّامَ الْأُسْبُوعِ۔
أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ: اَلسَّبْتُ، اَلْاَحَدُ،
اَلْاِثْنَانِ (اَلْاِثْنَيْنِ)، اَلثَّلَاثَاءُ،
اَلْأَرْبِعَاءُ، اَلْخَمِيسُ، اَلْجُمُعَةُ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

فِى الْأَوْقَاتِ

أَيَّةُ سَاعَةٍ اَلْآنَ؟ هٰذِهِ السَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ۔
فِى أَيِّ وَقْتٍ تَجِيْءُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

Marfat.com

أَجِيْءُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ
(أَوْ السَّاعَةِ سَبْعَةٍ)

ا أَيِّ وَقْتٍ تَفْتَحُ الْمَدْرَسَةُ ؟

أَلْمَدْرَسَةُ تُفْتَحُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ ـ

أَيِّ وَقْتٍ تَسْتَيْقَظُ مِنَ النَّوْمِ ؟

أَنَا اَسْتَيْقَظُ مِنَ النَّوْمِ سَاعَةَ
خَمْسَةٍ بُكْرَةً ـ

ن أَيَّةِ سَاعَةٍ تَنَامُ ؟

أَنَامُ فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ لَيْلاً ـ

متى تَلْعَبُ ؟ أَلْعَبُ مَسَاءً ـ

متى تَغْتَسِلُ ؟ أَغْتَسِلُ صَبَاحًا ـ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُوْنَ

اَلزَّمَنُ

(١) اَللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَوْمٌ، وَالْيَوْمُ أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ سَاعَةً۔

(٢) اَلنَّهَارُ يَبْتَدِئُ مِنْ وَقْتِ شُرُوْقِ الشَّمْسِ۔

(٣) وَاللَّيْلُ يَبْتَدِئُ مِنْ وَقْتِ غُرُوْبِهَا۔

(٤) اَلصُّبْحُ أَوَّلُ النَّهَارِ۔

(٥) اَلظُّهْرُ وَسَطُهُ۔

(٦) وَالْمَغْرِبُ آخِرُهُ۔

(٧) اَلْمَغْرِبُ أَوَّلُ اللَّيْلِ۔

(٨) وَالسَّحَرُ قُبَيْلَ الْفَجْرِ۔

(٩) وَالْفَجْرُ آخِرُهُ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْوَاحِدُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

كَمْ شُبَّاكًا فِی هٰذِهِ الْحُجْرَةِ ؟

فِی هٰذِهِ الْحُجْرَةِ أَرْبَعَةُ شَبَابِيكَ -

عُدَّهَا ؟ وَاحِد - اِثْنَان - ثَلٰثَه - أَرْبَعَه -

كَمْ صُوْرَةً تَرَىٰ عَلَى الْحِيطَانِ ؟

أَنَا اَرَىٰ ثَلٰثَ صُوَرٍ عَلَى الْحِيطَانِ -

عُدَّهَا ؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلَاثَةٌ -

كَمْ اِصْبَعًا لَكَ فِیْ اِحْدٰى يَدَيْكَ ؟

لِی خَمْسُ اَصَابِعَ فِی اِحْدٰى يَدَیَّ -

عُدَّهَا ؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلٰثَةٌ - اَرْبَعَةٌ - خَمْسَةٌ -

كَمْ اِصْبَعًا لَكَ فِیْ رِجْلَيْكَ ؟

لِی عَشْرُ أَصَابِعَ فِی رِجْلَیَّ -

Marfat.com

عُدَّهَا؟ وَاحِدٌ - اِثْنَانِ - ثَلٰثَةٌ - أَرْبَعَةٌ - خَمْسَةٌ - سِتَّةٌ - سَبْعَةٌ - ثَمَانِيَةٌ - تِسْعَةٌ - عَشَرَةٌ -

كَمْ وَرَقًا عَلَى الشَّجَرَةِ؟

عَلَى الشَّجَرَةِ أَوْرَاقٌ كَثِيرَةٌ -

هَلْ تَسْتَطِيعُ عَدَّهَا؟

لَا، أَنَا لَا أَسْتَطِيعُ عَدَّهَا -

لِمَ لَا تَقْدِرُ عَلَى عَدِّهَا؟

لِأَنَّهَا كَثِيرَةٌ جِدًّا -

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

(١) مِنْ فَضْلِكَ أَعْطِنِي كِتَابَكَ؟
مِنْ فَضْلِكِ أَعْطِينِي كِتَابَكِ؟
مِنْ فَضْلِكِ نَاوِلِينِي كِتَابَكِ؟

Marfat.com

أَنَا أُعْطِيكَ كِتَابِي -

أَنَا أُعْطِيكِ كِتَابِي -

كَثَّرَ اللهُ خَيْرَكَ -

(٢) خُذْ قَلَمَكَ مِنَ الصُّنْدُوقِ -

أَنَا آخُذُ قَلَمِي مِنَ الصُّنْدُوقِ -

(٣) إِلْبَسْ طَرْبُوشَكَ - أَنَا أَلْبَسُ طَرْبُوشِي -

(٤) إِخْلَعْ نَعْلَيْكَ } أَنَا أَخْلَعُ نَعْلَيَّ -
إِخْلَعِي نَعْلَيْكِ }

(٥) جِئْنِي بِكُرَّاسَتِكَ -

أَحْضِرْ لِي كُرَّاسَتَكَ

أَنَا أَجِيئُكَ بِكُرَّاسَتِي -

أَنَا أُحْضِرُ لَكَ كُرَّاسَتِي -

Marfat.com

(٦) أَيُمْكِنُنِى الدُّخُولُ، يَا سَيِّدِى ؟
نَعَمْ يُمْكِنُكَ الدُّخُولُ.
أَيُمْكِنُنِى اَنْ أَدْخُلَ، يَا سَيِّدِى ؟
يُمْكِنُكَ أَنْ تَدْخُلَ.
أَتَأْذَنُنِى فِى الدُّخُولِ عَلَيْكَ ؟
نَعَمْ، لَكَ اَنْ تَدْخُلَ فِى الْحُجْرَةِ.
(٧) هَلْ يُمْكِنُنِى أَنْ أَخْرُجَ ؟
نَعَمْ، يُمْكِنُكَ الْخُرُوجَ.
(٨) مَاذَا تُرِيدُ ؟
اَىُّ شَىْءٍ تُرِيدُ ؟
مَا الَّذِى تَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ ؟
أُرِيدُ اَنْ أَشْرَبَ مَاءً.

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

هَلْ يُمْكِنُنِيْ اَنْ اَرَى كِتَابَكَ ؟

نَعَمْ ، يُمْكِنُكَ اَنْ تَرَى كِتَابِيْ -

اَ يُمْكِنُنِيْ أَنْ آخُذَ دَرَّاجَتَكَ ؟

نَعَمْ ، يُمْكِنُكَ أَنْ تَأْخُذَ دَرَّاجَتِيْ -

هَلْ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ تَطِيْرَ ؟

لَا ، أَنَا لَا أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَطِيْرَ -

هَلْ تَقْدِرُ عَلَى الطَّيَرَانِ ؟

لَا ، لَا أَقْدِرُ عَلَى الطَّيَرَانِ -

هَلْ يَقْدِرُ طَائِرٌ عَلَى الطَّيْرِ ؟

نَعَمْ ، يَقْدِرُ الطَّائِرُ عَلَى الطَّيْرِ -

كَيْفَ يَقْدِرُ الطَّائِرُ عَلَى ذٰلِكَ ؟

Marfat.com

لِأَنَّ لَهُ جَنَاحَيْنِ يُطِيرُ بِهِمَا -

أَتَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَرْكُضَ ؟

نَعَمْ ، أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَرْكُضَ -

كَيْفَ تَرْكُضُ ؟ أَرْكُضُ بِرِجْلَيَّ -

هَلْ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَنْظُرَ إِلَى الشَّمْسِ ؟

نَعَمْ ، أَقْدِرُ عَلَى أَنْ أَنْظُرَ إِلَى الشَّمْسِ -

كَيْفَ تُبْصِرُ ؟ أُبْصِرُ بِعَيْنَيَّ -

كَيْفَ تَسْمَعُ ؟ أَسْمَعُ بِأُذُنَيَّ -

كَيْفَ تَأْكُلُ ؟ آكُلُ بِفَمِي -

كَيْفَ تَشُمُّ ؟ أَشُمُّ بِأَنْفِي -

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

هَلْ تَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ ؟ نَعَمْ، أَنَا أَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ -

بِمَاذَا تَلْعَبُ ؟ أَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ -

أَيْنَ تَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ ؟

أَلْعَبُ بِكُرَةِ الْقَدَمِ فِيْ مَلْعَبِ الْمَدْرَسَةِ -

هَلْ يَجِيْءُ فِي الْمِيْعَادِ ؟

نَعَمْ، هُوَ يَجِيْءُ فِيْ مِيعَادِهٖ -

هَلْ تَجِيْءُ مُتَأَخِّرًا فِيْ بَعْضِ الْأَحْيَانِ ؟

نَعَمْ، أَجِيْءُ مُتَأَخِّرًا -

أَيَدْرُسُ أَمِيْنٌ دَرْسَهٗ ؟

نَعَمْ، هُوَ يَقْرَأُ (يَحْفَظُ) دَرْسَهٗ -

Marfat.com

مَاذَا أَعْمَلُ ؟ أَنْتَ تَكْتُبُ عَلَى السَّبُّورَةِ۔

هَلْ أَكْتُبُ فِى الْكِتَابِ ؟

لَا ، أَنْتَ لَا تَكْتُبُ فِى الْكِتَابِ۔

هَلْ تَذْهَبُ أُخْتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

نَعَمْ ، هِىَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔

هَلْ تَقْرَأُ فِى الصَّفِّ السَّادِسِ ؟

لَا ، هِىَ تَقْرَأُ فِى الصَّفِّ الْخَامِسِ۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

لِأَيِّ شَيْءٍ يُسْتَخْدَمُ الْقَلَمُ ؟

يُسْتَخْدَمُ الْقَلَمُ لِلْكِتَابَةِ بِهٖ۔

لِأَيِّ شَيْءٍ تُسْتَخْدَمُ السَّبُّورَةُ ؟

تُسْتَخْدَمُ السَّبُّورَةُ لِلْكِتَابَةِ عَلَيْهَا۔

Marfat.com

مَا فَائِدَةُ الْكُرْسِيِّ؟ أَلْكُرْسِيُّ لِلْجُلُوسِ -
مَا فَائِدَةُ الْعَيْنَيْنِ؟ أَلْعَيْنَانِ لِلنَّظَرِ -
لِأَيِّ شَيْءٍ يُسْتَعْمَلُ السِّكِّينُ؟
أَلسِّكِّينُ لِلْقَطْعِ -
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ الْمِنْضَدَةُ؟
هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ الْخَشَبِ -
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْمِرْسَمُ؟
أَلْمِرْسَمُ مَصْنُوعٌ مِنَ الْخَشَبِ
وَالرَّصَاصِ -
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْكُرْسِيُّ؟
أَلْكُرْسِيُّ مَصْنُوعٌ مِنَ الْخَشَبِ
وَالْخَيْزُرَانِ -
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ الرِّيشَةُ؟

Marfat.com

هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ الْفَوْلَاذِ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الْمِفْتَاحُ ؟

هُوَ مَصْنُوعٌ مِنَ الْحَدِيدِ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ الشُّبَّاكُ ؟

هُوَ مَصْنُوعٌ مِنْ خَشَبٍ وَ زُجَاجٍ -

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ صُنِعَتِ السُّتْرَةُ ؟

هِيَ مَصْنُوعَةٌ مِنَ النَّسِيجِ -

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُونَ

مَاذَا تَفْعَلُ الْآنَ ؟ أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِي -

هَلْ أَنْتَ كَاتِبٌ الْآنَ ؟

لَا ، أَنَا مُشْتَغِلٌ بِالْقِرَاءَةِ -

مَاذَا يَفْعَلُ الْأَوْلَادُ الْآنَ ؟ هُمْ يَلْعَبُونَ -

Marfat.com

هَلْ هُمْ قَائِمُونَ ؟ لَا ، بَلْ رَاكِضُونَ -
مَاذَا أَعْمَلُ الْآنَ ؟ أَنْتَ تُعَلِّمُ الْآنَ -
هَلْ أَنَا كَاتِبٌ عَلَى السَّبُّورَةِ ؟
نَعَمْ ، أَنْتَ كَاتِبٌ عَلَى السَّبُّورَةِ -
أَ عَبْدُ السَّتَّارِ جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ ؟
نَعَمْ ، هُوَ جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ -
مَاذَا يَفْعَلُ الْآنَ ؟
هُوَ جَالِسٌ أَمَامَ مِنْضَدَتِهِ يَكْتُبُ -
مَاذَا تَفْعَلُونَ جَمِيعًا ؟ نَحْنُ نَقْرَأُ كُتُبَنَا -
هَلْ أَنْتُمْ قَائِمُونَ جَمِيعًا ؟
لَا ، نَحْنُ قَاعِدُونَ -

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

مَتٰى تَذْهَبُ اِلیٰ مُلْتَانَ ؟

أَذْهَبُ إِلٰى مُلْتَانَ الْيَوْمَ -

هَلْ تَرْجِعُ الْيَوْمَ ؟ لَا ، سَأَرْجِعُ غَدًا -

هَلْ هُوَ يَجِيْءُ إِلىٰ بَيْتِكَ ؟

نَعَمْ ، هُوَ يَجِيْءُ بَيْتِي -

هَلْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ ؟ نَعَمْ ، أَنَا اَحْفَظُ دَرْسِی -

هَلْ هُمْ يُسَاعِدُونَكَ ؟ نَعَمْ ، هُمْ يُسَاعِدُوْنَنِي

أَ أَنْتَ جِئْتَ الْمَدْرَسَةَ أَمْسِ ؟

لَا ، مَا جِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَمْسِ -

مَا الَّذِیْ مَنَعَكَ عَنِ الْحُضُوْرِ ؟

لِأَنِّیْ كُنْتُ مَرِيضًا (سَقِيمًا)

Marfat.com

أَحَفِظَ مَحْمُودٌ دَرْسَهُ ؟

لَا ، هُوَ مَا حَفِظَ دَرْسَهُ .

مَاذَا كَانَ يَفْعَلُ طُولَ النَّهَارِ ؟

ظَلَّ يَلْعَبُ طُولَ النَّهَارِ .

أَجَاءَ هُنَا ؟ نَعَمْ ، جَاءَ هُنَا .

هَلْ أَعْطَيْتُكَ مُدْيَتِي ؟ نَعَمْ ، أَعْطَيْتَنِي مُدْيَتَكَ .

هَلْ جَاءُوا إِلَى الْمَيْدَانِ ؟

لَا ، مَا جَاءُوا إِلَى الْمَيْدَانِ .

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْأَرْبَعُونَ

اَلْوَلَدَانِ عَلَى الطَّرِيقِ

مَحْمُود : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ! يَا سَعِيد .

سَعِيد : وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ ! يَا مَحْمُود .

Marfat.com

مَحْمود : إِلَى أَيْنَ يَا أَخِي ؟

سَعِيد : أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَحَطَّةِ -

مَحْمود : مَاذَا هُنَالِكَ ؟ أَتُرِيدُ التَّفَرُّجَ فَقَطْ -

سَعِيد : لَا ، يَا أَخِيْ ، لَا أُرِيدُ التَّفَرُّجَ ،

أَذْهَبُ إِلَى الْمَحَطَّةِ لِاسْتِقْبَالِ وَالِدِي

الْكَرِيْمِ ، إِنَّهُ قَادِمٌ بِالْقِطَارِ -

مَحْمود : مِنْ أَيْنَ هُوَ قَادِمٌ ؟

سَعِيد : هُوَ قَادِمٌ مِنْ مَرِي -

مَحْمود : مَتَى سَافَرَ إِلَى مَرِي ؟

سَعِيد : سَافَرَ إِلَيْهَا مُنْذُ أُسْبُوعٍ -

مَحْمود : هَلْ كَانَ لَهُ شُغْلٌ هُنَالِكَ ؟

سَعِيد : لَا ، هُوَ ذَهَبَ لِزِيَارَةِ عَمِّيْ - كَانَ

هُوَ مَرِيضًا -

Marfat.com

محمود : وَكَيْفَ صِحَّتُهُ الْآنَ ؟
سعيد : هُوَ الْآنَ أَحْسَنُ حَالاً بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ۔
محمود : كَمْ كِرَاءُ الْقِطَارِ مِنْ هُنَا إِلَى مَرِي ؟
سعيد : أَرْبَعَ عَشْرَةَ رُوْبِيَةً تَقْرِيبًا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُونَ

صَدِيقَانِ فِي طَرِيقِهِمَا إِلَى الْمَوْسِمِ

رفيق : إِلَى أَيْنَ ، يَا صَدِيقِي ؟
بشير : أَنَا ذَاهِبٌ ، لِأُشَاهِدَ الْمَوْسِمَ۔
رفيق : أَيْنَ انْعَقَدَ الْمَوْسِمُ ؟
بشير : قَدِ انْعَقَدَ بِقَرْيَةٍ بَعِيْدَةٍ مِنْ

Marfat.com

هُنَا بِقَدْرِ أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ۔

رَفِيق: أَ أَنْتَ ذَاهِبٌ مَاشِيًا ؟

بَشِير: لَا، أَنَا رَاحِلٌ عَلٰى عَرَبَةٍ مِنْ عَرَبَاتِ الْكِرَاءِ ، هَلْ تُرَافِقُنِي مِنْ فَضْلِكَ ؟

رَفِيق: نَعَمْ، أُرَافِقُكَ بِكُلِّ سُرُوْرٍ، لٰكِنْ دَعْنِي أَسْتَأْذِنْ أَبِي۔

بَشِير: لَا بَأْسَ، أَنَا أَنْتَظِرُكَ هُنَا حَتّٰى تَرْجِعَ، ثُمَّ نَرْكَبُ الْعَرَبَةَ مَعًا۔

رَفِيق: كَمْ نُقُوْدًا أَنْتَ آخِذٌ مَعَكَ ؟

بَشِير: أَنَا آخِذٌ مَعِيَ ثَمَانِيَ آنَاتٍ، سَأَشْتَرِي بِهَا حَلَاوِيَ وَ فَوَاكِهَ وَ أُلْعُوبَاتٍ۔

Marfat.com

رَفِيق: وَ أَنَا أَيْضًا سَآخُذُ مِنْ آبِي ثَمَانِيَ آنَاتٍ لِأَشْتَرِيَ بِهَا أَشْيَاءَ.

بَشِير: مِنْ فَضْلِكَ ارْجِعْ عَاجِلًا، فَإِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ الْيَوْمَ.

اَلدَّرْسُ الْخَمْسُونَ

مُعَلِّمٌ وَ وَلَدٌ

أَلْمُعَلِّمُ: يَا حَامِدُ! لِمَ لَا تَحُلُّ عُقْدَتَكَ (الْحِسَابِيَّةَ)؟

حَامِدٌ: لِأَنَّ لَوْحِيَ الْحَجَرِيَّ قَدِ انْكَسَرَ.

أَلْمُعَلِّمُ: أَرِنِي لَوْحَكَ الْحَجَرِيَّ؟

Marfat.com

حَامِدٌ : هَا هُوَ ذَا ، سَيِّدِيْ !

المُعَلِّمُ : مَنْ كَسَرَهُ ؟

حَامِدٌ : لَا أَدْرِي ، أَبِي سَيَضْرِبُنِي -

المُعَلِّمُ : أَيُّهَا الأَوَّلُ ! هَلْ تَعْرِفُ مَنْ كَسَرَ لَوْحَكَ الْحَجَرِيَّ ؟

الاول : لَا يَا سَيِّدِي ، وَ لٰكِنِّي رَأَيْتُ رَاشِدًا يَأْخُذُهُ بِيَدَيْهِ -

المعلم : مَتَى رَأَيْتَهُ ؟

الاول : أَنَا رَأَيْتُهُ فِي سَاعَةِ الْعُطْلَةِ -

المعلم : حَسَنًا . عَلَيَّ بِهِ -

الاول : هَا هُوَ ذَا يَا سَيِّدِي

المعلم : يَا رَاشِدُ ! هَلْ كَسَرْتَ لَوْحَهُ الْحَجَرِيَّ ؟

Marfat.com

راشد: نَعَمْ يَا سَيِّدِي! أَنَا أَخَذْتُهُ لِأَحُلَّ مَسْئَلَةً فَسَقَطَ مِنْ يَدِي وَانْكَسَرَ۔

المعلم: أَحْسَنْتَ، أَنْتَ وَلَدٌ صَالِحٌ، أَنْتَ تَقُوْلُ الْحَقَّ، أَنَا أَعْفُوْ عَنْكَ۔

راشد: شَكَرَ اللهُ سَعْيَكَ، يَا سَيِّدِيْ!

المعلم: يَا حَامِدُ! يُمْكِنُكَ أَنْ تَحْضُرَ يَوْمًا جَدِيْدًا مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔

حامد: شُكْرًا لَكَ يَا سَيِّدِيْ!

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْخَمْسُوْنَ

أَبٌ وَ ابْنٌ

الاب: مَنْ يُعَلِّمُكُمُ الْعَرَبِيَّةَ، يَا بُنَيَّ؟

Marfat.com

الابن: حَضْرَةُ الأُسْتَاذ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يُعَلِّمُنَا الْعَرَبِيَّةَ -

الآب: كَيْفَ وَجَدْتَه؟

الابن: هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ نَبِيلٌ -

الآب: هَلْ هُوَ يَضْرِبُ الْاَوْلَادَ؟

الابن: لَا يَا اَبِي! هُوَ لَا يَضْرِبُنَا -

الآب: هَلْ اَنْتَ مُبَرِّزٌ فِي فَصْلِكَ (طَبَقَتِكَ)؟

الابن: نَعَمْ، اَنَا الثَّانِي فِي الصَّفِّ -

الآب: مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ فِي صَفِّكُمْ؟

الابن: عَبْدُ الرَّبِّ، هُوَ الْاَوَّلُ فِي صَفِّنَا -

الآب: هَلْ هُوَ صَدِيقُكَ؟

Marfat.com

الاَبن : نَعَمْ ، هُوَ صَدِيقِى

الاَب : كَمْ قِسْمًا فِىْ صَفِّكُمْ ؟

الاَبن : فِى صَفِّنَا قِسْمَانِ -

الاَب : فِىْ اَيِّ قِسْمٍ تَتَعَلَّمُ ؟

الاَبن : اَنَا اَتَعَلَّمُ فِى قِسْمِ (ا) -

الاَب : اَيُّ الْقِسْمَيْنِ اَفْضَلُ ؟

الاَبن : لَا ، هُمَا مُتَسَاوِيَانِ فِى الْفَضْلِ وَالنَّبَاهَةِ -

الاَب : كَمْ طَالِبًا فِى قِسْمِكُمْ ؟

الاَبن : فِى قِسْمِنَا ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُوْنَ طَالِبًا -

الاَب : وَكَمْ وَلَدًا فِى الْقِسْمِ (ب) ؟

الاَبن : فِيْهِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُوْنَ وَلَدًا -

Marfat.com

الآبُ : مَتٰى تَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

الابن : اَنَا اَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ سَاعَةَ عَشْرٍ صَبَاحًا ـ

الآب : فَعَلَيْكَ بِالْإِسْتِعْجَالِ ، فَإِنَّ السَّاعَةَ عَشْرٌ اِلَّا رُبْعًا ـ

الابن : سَمْعًا وَ طَاعَةً يَا أَبَتِ ! هَا اَنَا ذَا قَاصِدٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ، اُدْعُوْا لِيْ بِالْخَيْرِ وَ النَّجَاحِ !

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْخَمْسُوْنَ

مُحَاوَرَةٌ ـــــ اَلْقَلَمُ

س : كَمْ جُزْءًا فِيْ قَلَمٍ ؟

Marfat.com

ج : لَهُ ثَلٰثَةُ اَجْزَاءٍ نِصَابٌ وَّ مِقْبَضٌ وَ رِيشَةٌ -

س : مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تُصْنَعُ ؟

ج : اَلنِّصَابُ يُصْنَعُ مِنْ خَشَبَةٍ ، وَالْمِقْبَضُ يُصْنَعُ مِنْ حَدِيدٍ ، وَ الرِّيشَةُ تُصْنَعُ مِنَ الْفُولَاذِ -

س : مَا فَائِدَتُهُ ؟

ج : هُوَ لِلْكِتَابَةِ -

س : مَا لَوْنُ قَلَمِكَ ؟

ج : قَلَمِي اَحْمَرُ -

س : مَاذَا ثَمَنُهُ ؟

ج : ثَمَنُهُ بِنِسَانٍ -

س : كَيْفَ مَنْظَرُهُ ؟

Marfat.com

ج : مَنْظَرُهٗ حَسَنٌ ۔

اَلْاِنْشَاءُ

لِلْقَلَمِ ثَلَاثَةُ اَجْزَاءٍ نِصَابٌ وَمِقْبَضٌ وَرِيْشَةٌ۔ اَلنِّصَابُ مَصْنُوْعٌ مِنْ خَشَبَةٍ۔ وَالْمِقْبَضُ مَصْنُوْعٌ مِنْ حَدِيْدٍ۔ وَالرِّيْشَةُ مَصْنُوْعَةٌ مِنْ فُوْلَاذٍ۔

اَلْقَلَمُ لِلْكِتَابَةِ۔ اَنَا آخُذُ قَلَمِىْ بِيَدِى الْيُمْنٰى۔ اَغْمِسُهٗ فِى الْحِبْرِ، وَ اَكْتُبُ بِهٖ عَلَى الْقِرْطَاسِ الْاَبْيَضِ۔ قَلَمِىْ اَحْمَرُ اللَّوْنِ۔ اَلْحِبْرُ اَزْرَقُ۔ اَلْقِرْطَاسُ اَبْيَضُ۔ اِشْتَرَيْتُ قَلَمِىْ فِى السُّوْقِ۔ ثَمَنُهٗ نِصْفُ آنَةٍ۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

(مُحَاوَرَةٌ)

٢ اَلْمِرْسَمُ

سَ : مِنْ اَيِّ شَيْءٍ صُنِعَ هٰذَا الْمِرْسَمُ ؟

جَ : هٰذَا مَصْنُوْعٌ مِنَ الْخَشَبِ وَالرَّصَاصِ۔

سَ : كَمْ طُوْلُهٗ ؟

جَ : طُوْلُهٗ نَحْوُ اَرْبَعَةِ قَرَارِيْطَ ۔

سَ : مَا شَكْلُهٗ ؟

جَ : هُوَ مُدَوَّرٌ ۔

سَ : مَا لَوْنُهٗ ؟

جَ : اَلْخَشَبَةُ صَفْرَاءُ وَ الرَّصَاصُ اَسْوَدُ۔

سَ : مَا فَائِدَتُهٗ ؟

Marfat.com

جَ : هُوَ يُفِيدُ الطَّالِبَ فِي الْكِتَابَةِ۔
سَ : هَلْ هٰذَا نَافِعٌ ؟
جَ : هُوَ نَافِعٌ جِدًّا۔

اَلْاِنْشَاءُ

هٰذَا مِرْسَمٌ ، هُوَ مَصْنُوعٌ مِنْ خَشَبٍ وَ رَصَاصٍ ، طُولُهُ نَحْوَ اَرْبَعَةِ قَرَارِيطَ ، هُوَ مُدَوَّرُ الشَّكْلِ وَ خَشَبُهُ صَفْرَاءُ وَ رَصَاصُهُ اَسْوَدُ۔ يُسَاعِدُ الرَّجُلَ عَلَى الْكِتَابَةِ۔ اَنَا اٰخُذُهُ بِيَدِي وَ اَكْتُبُ بِهٖ عَلَى الْقِرْطَاسِ۔ وَ اَضَعُهُ فِي جَيْبِي بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْكِتَابَةِ۔ هُوَ يَنْفَعُنِي جِدًّا۔ يَجِبُ عَلَى كُلِّ طَالِبٍ اَنْ يَكُونَ لَهُ مِرْسَمٌ خَاصٌّ بِهٖ ۔

Marfat.com

ذَنَبُ الْفَأْرَةْ

هِرَّتُنَا وَالْفَارَةْ   قَدْ لَعِبَا فِي الْحَارَةْ

فَقَطَعَ الْهِرُّ ذُنَيْبَ الْفَارَةْ

(٤) فَجَاءَتِ الْفَارَةُ تَقُولُ لَهُ بِصَوْتٍ ضَعِيفٍ: أَعْطِنِي يَا هِرُّ ذَنَبِي وَلَكَ الْأَجْرُ.

فَقَالَ لَهَا الْهِرُّ: لَا أُعْطِيكِ الذَّنَبَ،

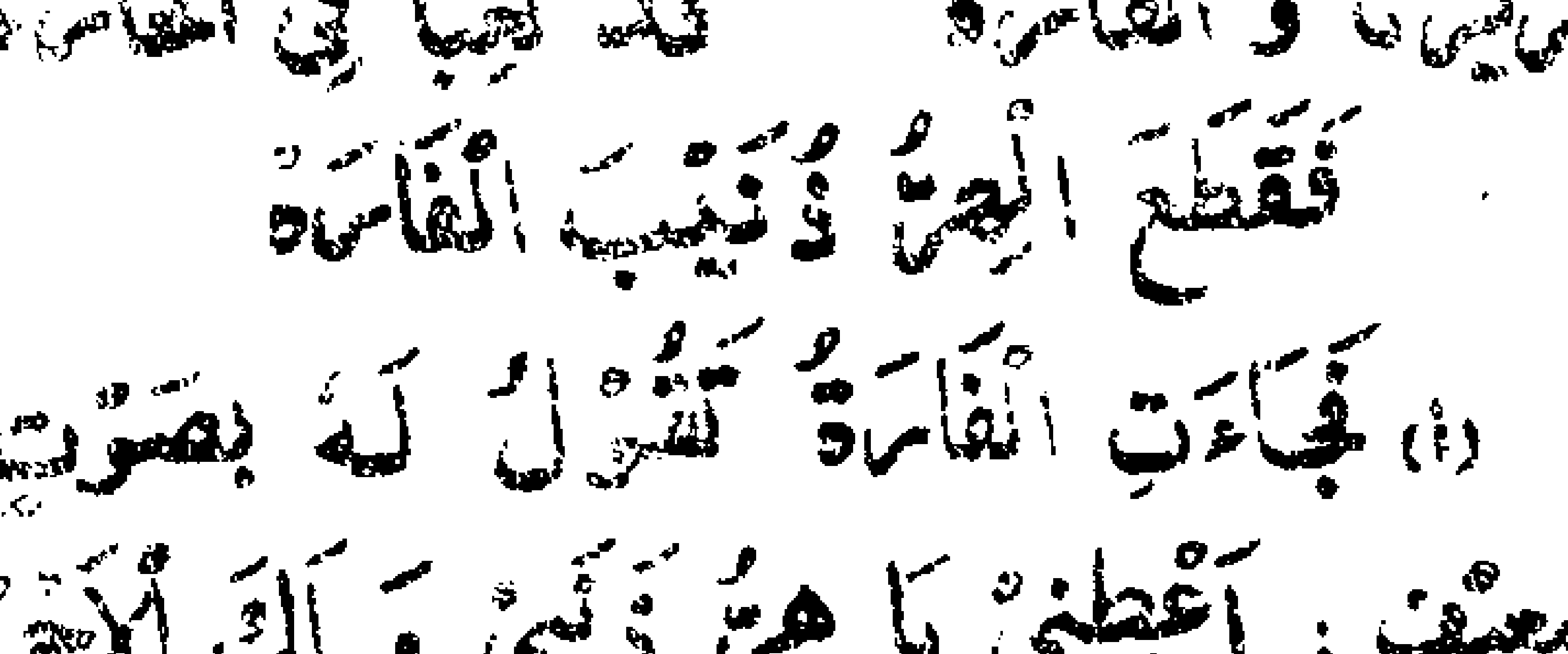

Marfat.com

مَا لَمْ تَذْهَبِیْ اِلَی الْبَقَرَةِ، وَتَجْلِبِیْ لِیْ حَلِیْبًا۔
فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِی الْفَارَهْ
مُسْرِعَةً فِیْ اَمْرِهَا مُخْتَارَهْ

(٢) وَجَاءَتْ اِلَی الْبَقَرَةِ، تَقُوْلُ لَهَا:
اَعْطِنِیْ حَلِیْبًا، لِاُعْطِیَ الْحَلِیْبَ لِلْهِرِّ، حَتّٰی یُعْطِیَنِیْ ذَنَبِیْ۔
(٣) فَقَالَتِ الْبَقَرَةُ: لَا اُعْطِیكِ حَلِیْبًا
مَا لَمْ تَذْهَبِیْ اِلَی الْفَلَّاحِ وَتَجْلِبِیْ لِیْ حَشِیْشًا۔
فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِی الْفَارَهْ
مُسْرِعَةً فِیْ اَمْرِهَا مُخْتَارَهْ

Marfat.com

(٤) وَ أَتَتْ إِلَى الْفَلَّاحِ ، تَقُولُ لَهُ :
أَعْطِنِي حَشِيشًا ، لِأُعْطِيَ الْحَشِيشَ لِلْبَقَرَةِ ،
حَتَّى تُعْطِيَنِي حَلِيبًا ، وَ أُعْطِيَ الْحَلِيبَ لِلْهِرِّ ،
حَتَّى يُعْطِيَنِي ذَنَبِي .
فَقَالَ الْفَلَّاحُ : لَا أُعْطِيكِ حَشِيشًا ، مَا لَمْ
تَذْهَبِي إِلَى الْقَصَّابِ ، وَ تَحْمِلِي لِيْ لَحْمًا .

(٢)

فَذَهَبَتْ لِوَقْتِهَا ذِي الْفَأْرَةْ
مُسْرِعَةً فِي أَمْرِهَا مُحْتَارَةْ

Marfat.com

(١) وَ أَتَتْ إِلَى الْقَصَّابِ تَقُولُ لَهُ : أَعْطِنِي لَحْمًا ، لِأُعْطِيَ اللَّحْمَ لِلْفَلَّاحِ ، فَيُعْطِيَنِي حَشِيشًا ، وَ أُعْطِيَ الْحَشِيشَ لِلْبَقَرَةِ ، فَتُعْطِيَنِي حَلِيبًا ، وَ أُعْطِيَ الْحَلِيبَ لِلْهِرَّةِ ، حَتَّى يَسْتَطِيعَ تُرْجِعَ ذَنَبِي .

(٢) فَقَالَ الْقَصَّابُ : لَا أُعْطِيكِ لَحْمًا ، مَا لَمْ تَذْهَبِي إِلَى النَّاسِكِ ، تَقُولُ لَهُ ، اِئْذَنْ لِلْقَصَّابِ أَنْ يُعْطِيَنِي لَحْمًا لِلْفَلَّاحِ

Marfat.com

فَيُعْطِينِي حَشِيشًا، وَ أُعْطِي الْحَشِيشَ لِلْبَقَرَةِ،
فَتُعْطِينِي حَلِيبًا، وَ أُعْطِي الْحَلِيبَ لِلْهِرِّ،
حَتَّى يُعْطِينِي ذَنَبِي -

(٤) فَقَالَ النَّاسِكُ : آذَنُ لَكِ،
وَ لٰكِنْ إِنْ كُنْتِ تَعُودِينَ تَأْكُلِينَ خُبْزَ
النَّاسِكِ، أَقْطَعُ رَأْسَكِ -

(٥) فَأَذِنَ لَهُ النَّاسِكُ وَ جَاءَتْ بِإِذْنِهِ
إِلَى الْقَصَّابِ، فَأَعْطَاهَا الْقَصَّابُ لَحْمًا،

Marfat.com

وَ أَخَذَتْهُ لِلْفَلَّاحِ، فَأَعْطَاهَا الْفَلَّاحُ حَشِيشًا، وَ أَخَذَتْهُ لِلْبَقَرَةِ، فَأَعْطَتْهَا الْبَقَرَةُ حَلِيبًا، وَ أَخَذَتْهُ لِلْهِرِّ، فَأَعْطَاهَا الْهِرُّ ذَنَبَهَا۔

Marfat.com

حَلُّ الْاَلْفَاظِ الصَّعْبَةِ

الدرس ۱ (صفحہ ۳)

قِرْطَاسٌ : کاغذ۔ مَقْعَدٌ : بنچ۔
مَكْتَبٌ : ڈیسک۔ لَوْحٌ : تختی۔

الدرس ۲ (صفحہ ۵)

بَابٌ : دروازہ۔ مِرْسَمٌ : پنسل۔
حِبْرٌ : سیاہی۔ اِبْرِيْقٌ : لوٹا۔

الدرس ۳ (صفحہ ۷)

مِحْبَرَةٌ : دوات ♦ رِيْشَةٌ : نب ♦ مِنْضَدَةٌ : میز ♦
حَصِيْرَةٌ : ٹاٹ ♦ سَبُّوْرَةٌ : تختہ سیاہ ♦
نَشَّافَةٌ : جاذب (سیاہی چوس) ♦ مِمْحَاةٌ : ربڑ ♦

الدرس ۴ (صفحہ ۸)

نقش : خَرِيْطَةٌ ♦ تصویر : صُوْرَةٌ ♦ پائنٹر : مُؤَشِّرٌ ♦

Marfat.com

رُولر : مِسْطَرَةٌ ٭ میخ : وَتَدٌ ٭ ڈسٹر : مِمْسَحَةٌ ٭

الدرس ۵ (صفحہ ۹)

قَلَمُ حِبْرٍ : روشنائی کا قلم ٭ شُبَّاكٌ : دریچہ ٭

جِدَارٌ : دیوار ٭ فَرْشٌ : فرش ٭ سَقْفٌ : چھت ٭

الدرس ۶ (صفحہ ۱۱)

مِنْضَدَةٌ : میز ٭ مَحْفَظَةٌ : جُزدان ٭ مِقْلَمَةٌ : قلمدان ٭

مِرْوَحَةٌ : پنکھا ٭ قَاعَةٌ ، حُجْرَةٌ : کمرہ ٭

بَهْوٌ ، رَدْهَةٌ : ہال کمرہ ٭ فِنَاءُ الدَّارِ : صحن ٭

الدرس ۷ (صفحہ ۱۳)

شَجَرَةٌ : درخت ٭ بَيْتٌ : گھر ٭ حَقْلٌ : کھیت ٭

دَرَّاجَةٌ : بائیسکل ٭ سَيَّارَةٌ : موٹر ٭

الدرس ۸ (صفحہ ۱۴)

هُوَ : وہ ٭ اَنْتَ تُو ٭ اَنَا : مَیں ٭

مُعَلِّمٌ : اُستاد ٭ تِلْمِيذٌ : شاگرد ٭

طَالِبٌ : طالب علم ٭

Marfat.com

الدرس ۹ (صفحہ ۱۵)

هِيَ : وہ (مؤنث) ٭ رَجُلٌ : مرد ٭
وَلَدٌ : لڑکا ٭ بِنْتٌ : لڑکی ٭

الدرس ۱۰ (صفحہ ۱۶)

هُمْ : وہ (جمع مذکر) ٭ أَنْتُمْ : تم (جمع مذکر) ٭
نَحْنُ : ہم (جمع مذکر) ٭ رِجَالٌ : (دو سے زیادہ) مرد (جمع مذکر) ٭
أَوْلَادٌ : لڑکے ٭ مُعَلِّمُوْنَ : اُستاد (دو سے زیادہ) ٭
مُدَرِّسُوْنَ : اُستاد (دو سے زیادہ) ٭

الدرس ۱۱ (صفحہ ۱۸)

أَنْتُنَّ : تم (دو سے زیادہ - جمع مؤنث) ٭
هُنَّ : وہ (دو سے زیادہ - جمع مؤنث) ٭
بَنَاتٌ : لڑکیاں ٭ نِسَاءٌ ، نِسْوَةٌ : عورتیں ٭
مُعَلِّمَاتٌ : اُستانیاں ٭ مُدَرِّسَاتٌ : اُستانیاں ٭
تِلْمِيْذَاتٌ : شاگردیں ٭
مُتَعَلِّمَاتٌ : طالبات

Marfat.com

الدرس ۱۲ (صفحہ ۲۰)

هَذِهِ : یہ (مؤنث) ، قِطْعَةٌ : ٹکڑا ، قِرْطَاسٌ : کاغذ ، مِفْتَاحٌ : چابی ، قُفْلٌ : تالا ، سَاعَةٌ : گھڑی ، حَائِطٌ (جدا ئمہ) : دیوار ،

الدرس ۱۳ (صفحہ ۲۱)

هٰؤُلَاءِ : یہ سب ، أُولٰئِكَ : وہ سب ،

الدرس ۱۴ (صفحہ ۲۴)

هٰذَانِ : یہ دو (مذکر) ، هَاتَانِ : یہ دو (مؤنث) ،
ذَانِكَ : وہ دو (مذکر) ، تَانِكَ : وہ دو (مؤنث) ،
رَجُلَانِ : دو مرد ، اِمْرَأَتَانِ : دو عورتیں ،
اِبْنَانِ : دو بیٹے ، بِنْتَانِ : دو لڑکیاں ،
قَلَمَانِ : دو قلم ، مِسْطَرَتَانِ : دو رولر ،
بَابَانِ : دو دروازے ، حُجْرَتَانِ : دو کمرے ،

الدرس ۱۵ (صفحہ ۲۶)

تِلْكَ : وہ (جمع مؤنث) ، عُصْفُورٌ : [illegible]

Marfat.com

دَجَاجَةٌ : مُرغی ۔ كُرَةٌ : گیند ۔

الدرس ۱۷ (صفحہ ۳۳)

صَغِيرٌ : چھوٹا ۔ كَبِيرٌ : بڑا ۔

صَالِحٌ : اچھا ۔ طَالِحٌ : بُرا ۔

وَلَدٌ نَحِيفٌ : دُبلا لڑکا ۔ وَلَدٌ سَمِينٌ : موٹا لڑکا ۔

الدرس ۱۸ (صفحہ ۳۵)

لَا : نہیں ۔ نَعَمْ : ہاں ۔

سِكِّينٌ : چھری ۔

الدرس ۱۹ (صفحہ ۳۶)

لَوْنٌ : رنگ ۔ عُشْبٌ : گھاس ۔

سَمَاءٌ : آسمان ۔ حِذَاءٌ : جوتا ۔

عِمَامَةٌ : پگڑی ۔

الدرس ۲۲ (صفحہ ۳۹)

أَحْمَرُ قَانِئٌ : گہرا سُرخ ۔ أَزْهَارٌ : پھول ۔

سُحُبٌ : بادل ، سَحَابٌ واحد ۔

Marfat.com

الدرس ۲۵ (صفحہ ۴۲)

كُرَّاسَةٌ : کاپی ۔

الدرس ۲۶ (صفحہ ۴۳)

عَيْنَانِ : دو آنکھیں ۔ رَأْسٌ : سر ۔
يَدَانِ : دو ہاتھ ۔ أَرْجُلٌ : پاؤں = ٹانگیں ۔
أُذُنَانِ : دو کان ۔ أَنْفٌ : ناک ۔

الدرس ۲۷ (صفحہ ۴۴)

فِي : میں ۔ عَلَى : پر ۔
تَحْتَ : نیچے ۔ فَوْقَ : اوپر ۔

الدرس ۲۸ (صفحہ ۴۴)

قُمْ : اُٹھ (مذکر کے لئے)۔ قُومِي : اُٹھ (مؤنث کے لئے)۔
اِذْهَبْ : جا (" " ")۔ اِذْهَبِي : جا (" " ")۔
اِجْلِسْ : بیٹھ (" " ")۔ اِجْلِسِي : بیٹھ (" " ")۔
تَقَدَّمْ : آ (" " ")۔ تَقَدَّمِي : آ (" " ")۔
أَغْلِقْ : بند کر (" " ")۔ أَغْلِقِي : بند کر (" " ")۔

Marfat.com

الدرس ۲۹ (صفحہ ۴۸)

تَمْسَحُ : تُو پونچھتا ہے ۔ تَمْسَحِيْنَ : تُو صاف کرتی ہے ۔

أَضَعُ : مَیں رکھتا یا رکھتی ہوں ۔ يَضَعُ : وہ رکھتا ہے ۔

تَضَعُ : وہ رکھتی ہے یا تُو رکھتا ہے ۔

ضَعْ : رکھ ۔

ضَعِي : رکھ (مؤنث کے لئے) ۔

الدرس ۳۰ (صفحہ ۵۰)

أَرِ : دِکھا (فعل امر صیغہ واحد مخاطب از أَرَى يُرِيْ ۔

إِرَاءَةً (دکھانا) ۔ نِ (للوقایہ) ۔ ى : مجھ کو ۔

أَرِي : دِکھا (فعل امر، صیغہ واحدہ مخاطبہ) ۔

جَبْهَةٌ : ماتھا ۔ اِلْمِسْ : چھو ۔

اِلْمِسِي : چھو (مؤنث کے لئے) ۔ رَقَبَةٌ : گردن ۔

مَنْكِبٌ : کاندھا ۔ ذَقَنٌ : ٹھوڑی ۔

شَفَةٌ : لب ۔ شَفَتَانِ : دو لب ۔

سِنٌّ : دانت ۔ أَسْنَانٌ : دانت (جمع)

Marfat.com

الدرس ۳۱ (صفحہ ۵۱)

مَاذَا: کیا + عَلَى الْحِيْطَانِ: دیواروں پر + تَرَى: تو دیکھتا ہے +
تَرَيْنَ: تو دیکھتی ہے + عَرَبَاتٌ: گاڑیاں + كَلْبٌ: کتّا +
كَيْسَةٌ: تھیلی (BAG) اتھیلا + لَابِسَةٌ: پہنے ہوئے +
نَعْلٌ: جوتا +

الدرس ۳۲ (صفحہ ۵۳)

مَا کیا ، اِسْمٌ: نام + لَكَ (مذکر)، لَكِ (مؤنث): تیرا +
اِسْمِي: میرا نام + اِسْمُهُ: اس (مذکر) کا نام +
اِسْمُهَا: اس (مؤنث) کا نام + أَبٌ: باپ + عَمٌّ: چچا +
مُحَامٍ: وکیل + مُعَلِّمٌ: اُستاد + طَبِيبٌ: ڈاکٹر +
صَاحِبُ الدُّكَّانِ: دکاندار + فَلَّاحٌ: کسان +

الدرس ۳۳ (صفحہ ۵۴)

كَيْفَ: کیسا + طَيِّبٌ: اچھا +
أَدْعُو لَكَ: تجھے دعا دیتا ہوں + سَيِّدَةٌ: بیگم +
كَثِيرٌ: بہت + يُسَلِّمُ: صحیح سلامت رکھے +

Marfat.com

حَالٌ : حال ۔ لَيْسَتْ ، لَيْسَ : نہیں ہے ۔
غَايَةٌ : نہایت ۔ اَلصِّحَّةُ التَّامَّةُ : پوری پوری تندرستی ۔
مُصَابٌ : مبتلا ۔ دَاءٌ : بیماری ۔ تَعَبٌ : مشقت ۔
اَلَمٌ : دکھ ۔ اِسْتِقَامَةٌ : مضبوطی ، اچھائی ۔
مَا بَقِيَ : نہیں رہا ۔ جِلْدٌ : چمڑا ۔ عَظْمٌ : ہڈی ۔
اِعْتِنَا : خبرگیری کرنا ۔ يَلْزِمُهُ : اسے چاہیے ۔

الدرس ۳۴ (صفحہ ۵۶)

يَظْهَرُ : معلوم ہوتا ہے ۔ ظَنَنْتُ : میں نے خیال کیا ۔
اَلشَّهْرُ الْاٰتِيْ : آنے والا مہینہ ۔ اَلْاُسْبُوْعُ الْمَاضِيْ : گذرا ہوا
ہفتہ ۔ اَسَنُّ : زیادہ سن والا ۔

الدرس ۳۵ (صفحہ ۵۷)

يُمْكِنُ اَنْ يَكُوْنَ : ہو سکتا ہے ۔ مُسِنٌّ : بڑی عمر کا ۔
كَبِيْرٌ : بڑا ۔ نَاهَزَ : قریب ہوا ۔
خَمْسُوْنَ فَصَاعِدًا : پچاس سے اوپر ۔ اَوْ : یا ۔
بِمِثْلِ هٰذَا الْمِقْدَارِ : اتنا ۔

Marfat.com

الدرس ۳۶ (صفحہ ۵۸)

غَائِبٌ : غیر حاضر ۔ رُخِّصُوا : اجازت دے گئے ۔
أُذِنَ : اجازت دی گئی ۔

الدرس ۳۷ (صفحہ ۶۰)

أَمْسِ : کل (گذشتہ) ۔ اَلْغَدُ : کل (آنے والی) ۔
اَلْيَوْمُ : آج ۔ يَوْمُ الْأَحَدِ : اتوار ۔
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ : پیر ۔ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ : منگل ۔
أَجِيْءُ : میں آتا (یا آتی) ہوں ۔ تَجِيْءُ : تو آتا ہے (وہ آتی ہے) ۔
يَجِيْءُ : وہ آتا ہے ۔

الدرس ۳۸ (صفحہ ۶۱)

ثَانِيَةٌ : سیکنڈ۔ ثَوَانٍ جمع ۔ دَقِيْقَةٌ : منٹ۔ دَقَائِق جمع ۔
سَاعَةٌ : گھنٹہ۔ سَاعَات جمع ۔ أُسْبُوعٌ : ہفتہ۔ أَسَابِيع جمع ۔
شَهْرٌ : مہینہ۔ شُهُوْر جمع ۔ سَنَةٌ : سال۔ سِنِيْن جمع ۔
تَجِيْءُ : تو آتا ہے ۔ أَجِيْءُ : میں آتا ہوں ۔
يَفْتَحُ : کھلتا ہے ۔ تُقْفَلُ : بند کیا جاتا ہے ۔

Marfat.com

تَقُوْمُ : تُو اُٹھتا ہے ۔ اَسْتَيْقِظُ : بیدار ہوتا ہوں ۔

تَنَامُ : تُو سوتا ہے ۔ اَنَامُ : مَیں سوتا ہوں ۔

تَلْعَبُ : تُو کھیلتا ہے ۔ اَلْعَبُ : مَیں کھیلتی ہوں ۔

تَغْتَسِلُ : تو نہاتا ہے ۔ اَغْتَسِلُ : میں نہاتا ہوں ۔

بُكْرَةً : علی الصباح ۔

الدرس ۴۰ (صفحہ ۶۴)

لَيْلٌ : رات ۔ نَهَارٌ : دن ۔

يَبْتَدِئُ : شروع ہوتا ہے ۔ شُرُوْقٌ : نکلنا ۔ قُبَيْلٌ : کچھ پہلے ۔

الدرس ۴۱ (صفحہ ۶۵)

تَسْتَطِيعُ : تُو سکتا ہے ۔ عَدٌّ : گننا ۔

عُدَّ : شمار کر (امر حاضر کا صیغہ) ۔

الدرس ۴۲ (صفحہ ۶۶)

مِنْ فَضْلِكَ : براہِ مہربانی ۔ كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ : شکریہ!

اَعْطِ : تُو دے (مذکر) ۔ اَعْطِي : تُو دے (مؤنث) ۔

نَاوِلْ : تُو دے (مذکر) ۔ نَاوِلِي : تو دے (مؤنث) ۔

Marfat.com

الدرس ۴۳ (صفحہ ۶۹)

يُمْكِنُنِيْ اَنْ اَرٰى : میں دیکھ سکتا ہوں ۔ يُمْكِنُنِيْ اَنْ اٰخُذَ : میں پکڑ سکتا ہوں ۔ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ تَطِيْرَ : تُو اُڑ سکتا ہے ۔

طَيَرَانٌ : اُڑنا ۔ يَقْدِرُ : سکتا ہے ۔ جَنَاحَانِ : دو پر ۔

تَرْكُضُ : تُو دوڑتا ہے ۔ تَنْظُرُ : تُو دیکھتا ہے ۔

تَبْصُرُ : تُو دیکھتا ہے ۔ تَسْمَعُ : تُو سُنتا ہے ۔

تَأْكُلُ : تُو کھاتا ہے ۔ تَشُمُّ : تُو سُونگھتا ہے ۔

اُذُنَانِ : دو کان ۔ اَنْفٌ : ناک ۔

الدرس ۴۴ (صفحہ ۷۱)

تَلْعَبُ : تُو کھیلتا ہے ۔ اَلْعَبُ : میں کھیلتا ہوں ۔

يَدْرُسُ : وہ پڑھتا ہے ۔ دَرْسٌ : سبق ۔

اَعْمَلُ : میں کرتا ہوں ۔ اَكْتُبُ : میں لکھتا ہوں ۔

تَذْهَبُ : وہ جاتی ہے ۔ تَقْرَأُ : وہ پڑھتی ہے ۔

الدرس ۴۵ (صفحہ ۷۲)

لِاَيِّ شَيْءٍ : کس چیز کے لئے ۔ يُسْتَخْدَمُ : کام میں لایا جاتا ہے ۔

Marfat.com

جُلُوْسٌ : بیٹھنا ۔ نَظَرٌ : دیکھنا ۔ قَطْعٌ : کاٹنا ۔
صُنْعَتٌ : بنائی گئی ۔ خَشَبٌ : لکڑی ۔ رَصَاصٌ : سیسہ ۔
خَيْزُرَانٍ : بید ۔ رِيْشَةٌ : نب ۔ حَدِيْدٌ : لوہا ۔
زُجَاجٌ : شیشہ ۔ نَسِيْجٌ : کپڑا ۔

الدرس ۴۶ (صفحہ ۷۴)

مُشْتَغِلٌ بِالْقِرَاءَةِ : پڑھنے میں مشغول ہے ۔
جَالِسُوْنَ : بیٹھے ہیں ۔ قَاعِدُوْنَ : بیٹھے ہیں ۔

الدرس ۴۷ (صفحہ ۷۶)

سَأَرْجِعُ : لوٹوں گا ۔ يَتَسَاعَدُوْنَ : مدد کرتے ہیں ۔
تَعَلَّمَ : اس نے سیکھا، پڑھا ۔ ظَلَّ : رہا ۔
عَامِلًا : کرتا ۔ أَعْطَيْتَ : تو نے دیا ۔

الدرس ۴۸ (صفحہ ۷۷)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ : سلامتی ہو تم پر ۔
وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ : اور تم پر بھی سلامتی ہو ۔
مَحَطَّةٌ : اسٹیشن ۔ هُنَاكَ : وہاں ۔

Marfat.com

قِطَارٌ : ریل گاڑی ✦ وَاصِلٌ : پہنچنے والا ✦
قَادِمٌ : آرہا ہے ✦ ذَهَبَ : گیا ✦ مُدْيَةٌ : چھری ✦
مُذْ : سے ۔ سے لیکر ✦ كِرَاءٌ : کرایہ ✦ تَفَرُّج : تفریح و سیر

الدرس ۴۹ (صفحہ ۷۹)

مَوْسِمٌ : میلہ ✦ لِأُشَاهِدَ : دیکھنے کو ✦
اِنْعَقَدَ الْمَوْسِمُ : میلہ لگا ✦ مَاشِيًا : پیدل ✦
عَرَبَةُ الْكِرَاءِ : کرایہ کی گاڑی ✦ حَلَاوَى : مٹھائیاں ✦
فَوَاكِه : میوے ✦ اَللُّعُبَات : کھلونے ✦
اَيْضًا : بھی ✦ فَإِنَّ : اس لئے کہ ✦

الدرس ۵۰ (صفحہ ۸۱)

لِمَ : کیوں ✦ لَا تَحُلُّ : تو حل نہیں کرتا ✦
عُقْدَةٌ حِسَابِيَّةٌ : سوال ✦ اَللَّوْحُ الْحَجَرِي : سلیٹ ✦
أُرْدُوَازْ : سلیٹ (دارجہ) ✦ كَسَرَ : اُس نے توڑ ڈالا ✦
لَا أَدْرِي : میں نہیں جانتا ✦ سَيَضْرِبُ : پیٹے گا ✦
عُطْلَةٌ : چھٹی ✦ نَادِ : پکار ✦ حَالًا : ابھی ✦

Marfat.com

سَقَطَ : گر پڑا ۔ اِنْکَسَرَ : ٹوٹ گیا ۔

اَنْ تُحْرِزَ : حاصل کرے ۔

الدرس ۵۱ (صفحہ ۸۳)

اَصْنَاف : قسمیں ۔ تَعْرِفُ : تو جانتا ہے ۔

صَالِحٌ : نیک ۔ نَبِیْلٌ : بزرگ ۔

مُبَرِّزٌ : بڑھا چڑھا ہوا ۔ اَلثَّانِی : دوم ۔

تِسْعُوْ : فریق ۔ مُتَسَاوِیَانِ : برابر ہیں ۔

الدرس ۵۲ (صفحہ ۸۶)

اَجْزَاءُ : حصے ۔ نِصَابٌ : دستہ ۔

مِقْبَضٌ : نب گیر (ہولڈر) ۔ رِیْشَۃٌ : نب ۔

ثَمَنٌ : قیمت ۔ مَنْظَرٌ : شکل ۔

الدرس ۵۳ (صفحہ ۸۹)

قَرَارِیْطُ : انچ ۔ مُدَوَّرَۃٌ : گول ۔

ذَنَبُ الفَارَۃ (صفحہ ۹۱)

هُرَیْرَۃٌ : بلا ۔ فَأْرَۃٌ : چوہیا ۔

Marfat.com

حَارَہ : گلی ۔ ذَنْبٌ ، ذُنُوبٌ [illegible]

جَاءَتْ : آئی ۔ اَجْرٌ : ثواب ۔

لِوَقْتِهَا : اُسی وقت ۔ مُسْرِعَةٌ : جلدی جلدی ۔

مُحْتَارَةٌ : حیران ۔ حَشِيْش : گھاس ۔

لَحْمٌ : گوشت ۔ نَاسِكٌ : عابد ۔

اِذْنٌ : اجازت ۔ خُبْزٌ : روٹی ۔

اَقْطَعُ : میں کاٹوں گا ۔

(مطبوعہ اُردو پریس لاہور)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

حق الطبع و النشر و الترجمة و النقل محفوظة للمؤلف

ألدروس العربية

على طريقة المحادثة

دن
285

عبدالحق عباس

★

ألمكتبة العلمية

للطباعة و النشر و التوريد و التصدير

١٥- ليك روڈ - لاهور (پاكستان)

١/٢

ثمنه روبيه و آنتان

Marfat.com